THU.20.August.2026
VOLUME:22 NO:194
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

بروز جمعرات 20/اگست 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 194
6/ربیع الاول 1449ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات :4
RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

یوپی اسمبلی انتخابات 2027 میں بی جے پی 50 نشستیں بھی نہیں جیت پائے گی: اودھیش

لکھنؤ: (ایجنسیز) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے فیض آباد سے رکن پارلیمنٹ اودھیش پرساد نے دعویٰ کیا ہے کہ 2027 میں ہونے والے اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) 50 نشستیں بھی حاصل نہیں کر پائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی 50 نشستیں جیتنے میں کامیاب ہوتی ہے تو یہ کسی عجوبے سے کم نہیں ہوگا۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) کی میٹنگ، عام آدمی پارٹی کے رہنما ستیندر جین کی گرفتاری اور جھارکھنڈ میں طلبہ کی تحریک سمیت مختلف معاملات پر ردعمل دیتے ہوئے اودھیش پرساد نے بی جے پی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ اکھلیش یادو کی جانب سے آئندہ اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے میں نشستوں کی تقسیم سے متعلق کی گئی پوسٹ پر ردعمل دیتے ہوئے اودھیش پرساد نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں بی جے پی کے سامنے مشکلات ہی مشکلات ہیں اور اس کی راہ دشوار ہو چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چندہ چوری اور مہنگائی سمیت کئی چیلنجز بی جے پی کے سامنے ہیں، لیکن ان مسائل کے حل کے لیے حکومت کے پاس کوئی واضح منصوبہ نہیں ہے۔ ان کے مطابق ملک کی معیشت مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے اور کسانوں کو کھاد تک دستیاب نہیں ہو رہی۔ ایس پی رکن پارلیمنٹ نے بی جے پی کے اتحادی جماعتوں کو بھی نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اتحادی ابھی سے نشستوں کی تقسیم کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ ان کا دعویٰ تھا کہ بی جے پی عوام کا اعتماد بھی کھو چکی ہے۔ اودھیش پرساد نے کہا، "اگر اتر پردیش اسمبلی انتخابات 2027 میں بی جے پی 50 نشستیں جیتتی ہے تو یہ ایک عجوبہ ہوگا۔" جھارکھنڈ میں کئی امتحانات منسوخ کیے جانے کے معاملے پر بھی اودھیش پرساد نے ردعمل دیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی حکومت کی جانب سے طلبہ سے بات چیت کے بعد امتحانات سے متعلق سخت اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کے مفادات کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ طلبہ کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید منصوبے اور اقدامات کیے جائیں، تاکہ انہیں کسی بھی طرح کا نقصان نہ اٹھانا پڑے۔ اس سے قبل بھی اودھیش پرساد یوگی حکومت پر حملہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ یوگی حکومت کا وقت گزر چکا ہے اور ریاست کے عوام اس سے اکتا چکے ہیں۔ ان کے مطابق عوام کا حکومت پر اعتماد ختم ہو چکا ہے اور لوگوں نے اس سے دوری اختیار کر لی ہے۔ اودھیش پرساد نے وزیر اعلیٰ کی جانب سے کی جانے والی مختلف اعلانات کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ ان میں حکومت کی بے چینی صاف نظر آتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ان اعلانات میں نہ طاقت ہے، نہ یقین اور نہ ہی اعتماد، جبکہ حکومت کی رخصتی یقینی ہے۔

ستیندر جین کو 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیجا گیا، ضمانت پر 25 اگست کو سماعت

نئی دہلی: دہلی جل بورڈ سے متعلق مبینہ بدعنوانی کے معاملے میں گرفتار عام آدمی پارٹی کے رہنما اور دہلی حکومت کے سابق وزیر ستیندر جین کو راؤز ایونیو عدالت نے عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ عدالت نے ستیندر جین کی گرفتاری کو غیر قانونی قرار دینے کی درخواست بھی مسترد کر دی۔ ان کی ضمانت کی درخواست پر 25 اگست کو سماعت ہوگی۔ راؤز ایونیو عدالت نے ستیندر جین کی ضمانت کی درخواست پر انسداد بدعنوانی شاخ (اے سی بی) کو نوٹس جاری کیا ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں گرفتار دیگر ملزمان میں سے ایک انکت شریواستو کو دو دن کی پولیس حراست میں بھیجنے کا حکم دیا، جبکہ ستیندر جین سمیت باقی پانچ ملزمان کو 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ اے سی بی نے دہلی جل بورڈ کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) سے متعلق ٹینڈر میں مبینہ بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے الزام میں منگل، 18 اگست کو چھ افراد کو گرفتار کیا تھا۔ گرفتار ہونے والوں میں ستیندر جین کے علاوہ دہلی جل بورڈ کے سابق چیف ایگزیکٹو افسر اور آئی اے ایس افسر ادت پرکاش رائے، دہلی جل بورڈ کے سابق کنٹریکچوئل کنسلٹنٹ انکت شریواستو، اے این انٹرپرائزز کے مالک ناگیندر یادو، یوروٹیک انوائرمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے مالک راجا کمار گرا اور سر بجنہار کے مالک پنکج ورما شامل ہیں۔ ادت پرکاش رائے کی ضمانت کی درخواست پر بھی عدالت میں سماعت ہوگی۔ ان کی درخواست پر جمعرات، 20 اگست کو سماعت مقرر کی گئی ہے۔ اے سی بی کے مطابق اس معاملے میں ایف آئی آر 11 مئی 2024 کو درج کی گئی تھی۔ مقدمے میں انسداد بدعنوانی قانون کے علاوہ دھوکہ دہی، مجرمانہ اعتماد شکنی اور مجرمانہ سازش سے متعلق دفعات عائد کی گئی ہیں۔ تحقیقاتی ایجنسی کا الزام ہے کہ ٹینڈر کی تکنیکی شرائط اور اسپیسفکیشن میں مبینہ طور پر ایسی تبدیلیاں کی گئیں جن سے ایک مخصوص ٹیکنالوجی فراہم کرنے والی کمپنی، یوروٹیک انوائرمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ، کو فائدہ پہنچایا جا سکے۔

اعظم خان کے خلاف ای ڈی کی کاروائی پر اکھلیش برہم، کہا-'اپوزیشن رہنماؤں کو نشانہ بنا رہی حکومت'

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے پارٹی کے سینئر رہنما اعظم خان سے وابستہ مولانا محمد علی جوہر یونیورسٹی اور ٹرسٹ کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی کارروائی پر بی جے پی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اپوزیشن رہنماؤں اور اس کے مخالفین کو نشانہ بنانے کے لیے ای ڈی کی کارروائی کرا رہی ہے، جبکہ بدعنوانی کے سنگین الزامات سے متعلق معاملات میں کارروائی نہیں کی جا رہی۔ اکھلیش یادو نے بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ تعلیم، اساتذہ اور طلبہ مخالف اور اسکول بند کرانے والے بی جے پی رہنما یونیورسٹی بنانے والوں کے خلاف ای ڈی کی چھاپہ ماری کرا رہے ہیں۔ ان کے مطابق یہ کارروائی بی جے پی کے باقی رہ گئے فرقہ وارانہ اور تنگ نظری رکھنے والے حامیوں کو مطمئن کرنے کی کوشش ہے۔

مہاراشٹر میں ایس آئی آر کی تاریخ میں 24/اگست تک توسیع

ممبئی: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر میں ووٹرز کی خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کا عمل جاری ہے۔ 17 اگست 2026 کو SIR فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ختم ہونے کے باوجود بڑی تعداد میں ووٹرز کے فارم ابھی تک جمع نہیں ہو سکے ہیں۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے الیکشن کمیشن نے SIR کے عمل میں مزید توسیع کرتے ہوئے مہاراشٹر کے لیے نظر ثانی شدہ شیڈول جاری کیا ہے۔ بھارت کے الیکشن کمیشن نے مہاراشٹر کی اسمبلی حلقوں کی ووٹر فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی کے لیے نیا پروگرام جاری کیا ہے۔ اس عمل کے لیے یکم اکتوبر 2026 کو اہلیت کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ووٹنگ مراکز کی تنظیم نو اور ابتدائی ووٹر فہرستیں تیار کرنے کے تکنیکی عمل کو مکمل کرنے کے مقصد سے شیڈول میں تبدیلی کی گئی ہے۔ نظر ثانی شدہ شیڈول کے مطابق ووٹنگ مراکز کی تنظیمِ نو اور از سر نو ترتیب کا عمل 24 اگست 2026 تک مکمل کیا جائے گا۔ اس کے بعد 31 اگست 2026 کو ابتدائی ووٹر فہرست جاری کی جائے گی۔ ابتدائی ووٹر فہرست کے حوالے سے دعوے اور اعتراضات 31 اگست سے 30 ستمبر 2026 تک داخل کیے جا سکیں گے۔ وصول ہونے والے دعوؤں اور اعتراضات پر نوٹس جاری کرنے اور ان کا تصفیہ کرنے کا عمل 31 اگست سے 29 اکتوبر 2026 تک جاری رہے گا۔ اس پوری کارروائی کے بعد مہاراشٹر کی حتمی ووٹر فہرست 4 نومبر 2026 کو جاری کی جائے گی، الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اس کی اطلاع دی ہے۔

اہم تاریخیں: ※ ووٹنگ مراکز کی تنظیمِ نو: 24 اگست 2026 تک ابتدائی ووٹر فہرست: 31 اگست 2026۔ دعوے اور اعتراضات: 31 اگست تا 30 ستمبر 2026۔ دعوؤں اور اعتراضات کا تصفیہ: 31 اگست تا 29 اکتوبر 2026۔ حتمی ووٹر فہرست: 4 نومبر 2026۔ SIR کا مقصد ووٹر فہرستوں کی جانچ، درستگی اور انہیں مزید منظم بنانا ہے۔ اس لیے جن ووٹرز کے فارم ابھی تک جمع نہیں ہوئے ہیں، انہیں الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق مقررہ مدت میں اپنا فارم مکمل کرنے اور ووٹر فہرست میں اپنے نام کی جانچ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی قرارداد منظور، نوجوانوں، ایودھیا ٹرسٹ اور چین کے معاملے پر مودی حکومت کو گھیرنے کا فیصلہ

نئی دہلی: (ایجنسیز) کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) نے بدھ کو نئی دہلی کے اندرا بھون میں منعقدہ اجلاس میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی، جس میں نوجوانوں کی صورتحال، پیپر لیک، بے روزگاری، ایودھیا میں رام مندر ٹرسٹ سے متعلق الزامات، چین کے ساتھ سرحدی صورتحال، زرعی و توانائی سلامتی اور ای-20 ایندھن سمیت کئی اہم مسائل پر مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ قرارداد میں کہا گیا کہ ملک کی نئی نسل کو مودی حکومت کی جانب سے ہر موڑ پر مایوسی اور دھوکے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ ایک دہائی میں پیپر لیک کے کم از کم 152 معاملے درج ہوئے ہیں۔ قرارداد میں کہا گیا کہ نیٹ امتحان منسوخ ہونے اور دوبارہ امتحان کرائے جانے کے باعث کم از کم 26 طلبہ نے خودکشی کی، جبکہ گزشتہ 5 برسوں میں 90 سے زائد دیگر طلبہ نے بھی ایسے ہی مسائل کے باعث اپنی جان گنوائی۔ سی ڈبلیوسی نے قرارداد میں نوجوانوں میں بڑھتی بے روزگاری کو بھی حکومت کی ناکامی قرار دیا۔ اس کے مطابق تعلیم یافتہ نوجوانوں، خصوصاً گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ افراد میں بے روزگاری کی شرح غیر تعلیم یافتہ افراد کے مقابلے میں بھی زیادہ ہے۔ قرارداد میں طلبہ تحریکوں کے خلاف سخت کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے خواتین اور بچوں پر حملے، الیکٹرک شاک بیٹن، آنسو گیس اور پیلٹ گن کے استعمال کے الزامات کا بھی ذکر کیا گیا۔ کانگریس نے کہا کہ راہل گاندھی 'چھاتروں کی گونج' مہم کے ذریعے نوجوانوں کے مسائل کو مسلسل اٹھا رہے ہیں۔ ایودھیا کے معاملے پر منظور شدہ قرارداد میں رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر ٹرسٹ سے متعلق چندہ چوری کی رپورٹس پر تشویش ظاہر کی گئی۔ کانگریس نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 5 فروری 2020 کو پارلیمنٹ میں ٹرسٹ کی تشکیل کا اعلان کیا تھا، اس لیے اب اس معاملے سے خود کو الگ کرنا قابل قبول نہیں ہے۔ قرارداد میں اس معاملے کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں آزادانہ تحقیقات اور ٹرسٹ کے تمام کھاتوں، نقد رقم اور قیمتی اشیا کا تفصیلی آڈٹ کرانے کا مطالبہ کیا گیا۔ چین کے ساتھ سرحدی صورتحال پر سی ڈبلیوسی نے اروناچل پردیش میں چینی دراندازی کی رپورٹس پر تشویش ظاہر کی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ مقامی حقائق پر مبنی رپورٹس کے مطابق چینی فوجی انڈین فورسز کو بعض اہم پٹرولنگ پوائنٹس تک رسائی سے مؤثر طور پر روک رہے ہیں اور لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے ساتھ ہندوستانی شہریوں کے مویشیوں کے چرنے کے علاقوں پر بھی قبضہ کر رہے ہیں۔ کانگریس نے کہا کہ وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور وزیر دفاع اس معاملے میں خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ قرارداد میں امریکہ کے دباؤ کے سامنے ہندوستان کی زرعی و توانائی سلامتی اور اسٹریٹجک خودمختاری کو قربان کیے جانے پر بھی تشویش ظاہر کی گئی۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ای-20 ایندھن کے باعث کم مائلیج، گاڑیوں کی مطابقت سے متعلق خطرات اور صارفین کے محدود اختیارات کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ قرارداد میں ایندھن کے آلودہ ہونے اور گنے و مکئی کو ایندھن کے لیے استعمال کرنے سے ہونے والے ماحولیاتی نقصانات سے متعلق خدشات کا فوری حل تلاش کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے خواتین کے لیے ایک تہائی ریزرویشن فوری طور پر نافذ کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ قرارداد میں موجودہ لوک سبھا کی مجموعی نشستوں اور ریاستوں کے درمیان ان کی موجودہ تقسیم پر عائد آئینی پابندی کو مزید 25 برس تک بڑھانے اور 2029 کے لوک سبھا انتخابات سے ہی خواتین کے لیے ایک تہائی ریزرویشن نافذ کرنے کا مطالبہ بھی دہرایا گیا۔

انکیتا بھنڈاری قتل معاملہ: ہائی کورٹ نے تینوں مجرموں کی ضمانت کی درخواستیں کیں خارج

دہرادون: اتراکھنڈ ہائی کورٹ کی نینی تال بنچ نے انکیتا بھنڈاری قتل معاملے میں عمر قید کی سزا پانے والے تینوں مجرموں کی ضمانت کی درخواستیں خارج کر دی ہیں۔ عدالت کے اس فیصلے کے بعد پلکت آریہ، سوربھ بھاسکر اور انکت گپتا کو فی الحال جیل میں ہی رہنا ہوگا۔ تینوں نے نچلی عدالت سے عمر قید کی سزا سنائے جانے کے بعد ہائی کورٹ سے ضمانت کی درخواست کی تھی۔ اس معاملے کی سماعت ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے مسلسل دو دن تک کی۔ جسٹس رویندر میٹھانی اور جسٹس سدھارتھ شاہ کی بنچ کے سامنے دفاع اور استغاثہ کے وکلا نے اپنے اپنے دلائل پیش کیے۔ دفاع کی جانب سے تینوں مجرموں کو ضمانت دینے کے لیے مختلف دلائل دیے گئے، جبکہ استغاثہ نے ضمانت کی درخواستوں کی سخت مخالفت کی اور مقدمے سے متعلق اہم شواہد اور ثبوت عدالت کے سامنے رکھے۔ استغاثہ نے نچلی عدالت کے اس فیصلے کا بھی حوالہ دیا، جس میں پلکت آریہ، سوربھ بھاسکر اور انکت گپتا کو انکیتا بھنڈاری کے قتل اور اس معاملے سے متعلق شواہد مٹانے کا قصوروار قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ دونوں جانب کے دلائل مکمل ہونے کے بعد ہائی کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ بعد ازاں عدالت نے تینوں کی ضمانت درخواستیں خارج کر دیں۔ انکیتا بھنڈاری قتل معاملہ ستمبر 2022 کا ہے۔ انکیتا رشی کیش کے قریب پہاڑی علاقے میں واقع ونتر ا ریزورٹ میں ریسپشنسٹ کے طور پر کام کرتی تھیں۔ 18 ستمبر 2022 کو وہ مشتبہ حالات میں لاپتہ ہو گئی تھیں۔ ان کے لاپتہ ہونے کے بعد اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے ان کی تلاش شروع کی۔ پولیس کی تفتیش آگے بڑھنے کے ساتھ یہ معاملہ محض گمشدگی کا نہیں بلکہ قتل کا نکلا۔ 24 ستمبر 2022 کو انکیتا کی لاش چیلا بیراج سے برآمد ہوئی۔ لاش ملنے کے بعد پولیس نے ریزورٹ کے اس وقت کے مالک پلکت آریہ کو گرفتار کیا۔ اس کے ساتھ سوربھ بھاسکر اور انکت گپتا کو بھی گرفتار کیا گیا۔ واقعے کے بعد پورے اتراکھنڈ میں شدید غم و غصہ دیکھنے میں آیا۔ مختلف مقامات پر احتجاج ہوئے اور لوگوں نے انکیتا کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے ملزمان کو سخت ترین سزا دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ یہ معاملہ بعد میں کوٹ دوار کی عدالت میں چلا۔ کوٹ دوار کی اس وقت کی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رینا نیگی کی عدالت نے پلکت آریہ، سوربھ بھاسکر اور انکت گپتا کو انکیتا کے قتل اور شواہد مٹانے کا قصوروار قرار دیتے ہوئے تینوں کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ نچلی عدالت کے فیصلے کے خلاف تینوں نے ہائی کورٹ کا رخ کیا اور سزا کے دوران ضمانت کی درخواست دائر کی۔ تاہم دو روزہ سماعت کے بعد ہائی کورٹ نے تینوں کی ضمانت درخواستیں خارج کر دیں۔

'نیٹ-یوجی کو فل پروف بنانے کے لیے کیا کیا؟'

سپریم کورٹ نے مرکز کو 3 ہفتے کے اندر حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا

نئی دہلی: نیٹ-یوجی 2026 کے امتحان اور پیپر لیک سے متعلق کئی عرضیوں پر سپریم کورٹ میں بدھ کو سماعت ہوئی۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آلوک ارادھے کی بنچ نے اس معاملے کی سماعت کی۔ عدالت نے مرکزی حکومت سے پوچھا کہ نیٹ-یوجی امتحان کو مکمل طور سے محفوظ اور فل پروف بنانے کے لیے حکومت نے اب تک کیا قدم اٹھائے ہیں۔ بنچ نے مرکز کو 3 ہفتے کے اندر اس تعلق سے حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اب اس معاملے کی آئندہ سماعت 3 ہفتے بعد ہوگی۔ عرضی گزاروں نے این ٹی اے پر سوالات اٹھائے ہیں۔ عرضی میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ عدالت مرکزی حکومت کو ہدایت دے کہ یا تو این ٹی اے کو بدلا جائے یا پھر پوری طرح ایک نئی اور زیادہ محفوظ تنظیم بنائی جائے۔ عرضی گزاروں کا کہنا ہے کہ نئی تنظیم تکنیکی طور پر مضبوط، زیادہ محفوظ اور آزاد طریقے سے کام کرنے والی ہونی چاہیے۔ سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو نیٹ کا پورا سسٹم سمجھایا۔ انہوں نے کہا کہ سسٹم فل پروف ہے، لیکن کچھ جگہوں پر انسانی دخل ہوتا ہے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے مزید بتایا کہ اگر فزکس کا 100 مارکس کا پیپر چاہیے تو پہلے کئی ماڈریٹر سے 500 سوالات کا کوئسچن بینک بنوایا جاتا ہے۔ پھر ماڈریٹ کا دوسرا سیٹ اس میں سے 100-100 سوال منتخب کر کے 4 مختلف کوئسچن پیپر بناتا ہے۔ اس کے بعد ڈی جی این ٹی اے ان 4 میں سے صرف 2 پیپر منتخب کرتے ہیں، تب تک کسی کو معلوم نہیں ہوتا کہ آخر میں کون سا پیپر جائے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس کے بعد پیپر کو ایک مہر بند باکس میں رکھ کر 2 مختلف پرنٹنگ پریس میں بھیجا جاتا ہے۔ پرنٹنگ پریس میں سی سی ٹی وی اور سی آئی ایس ایف کی نگرانی ہوتی ہے۔ ایک افسر ڈیجیٹل چابی لے کر جاتا ہے، جب وہ پہنچتا ہے تو پرنٹنگ پریس کا مالک ڈی جی این ٹی اے کو فون کرتا ہے۔ اس کے بعد کوڈ شیئر کر کے باکس کھولا جاتا ہے۔ ایک بار کھلنے کے بعد کسی باہری شخص کو پرنٹنگ پریس میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے اور پورے عمل کی ویڈیوگرافی ہوتی ہے۔

سپریم کورٹ پہنچا 'کالا ہرن' فلم تنازعہ، سلمان خان کو راحت دینے والے ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج

نئی دہلی: طویل عرصے سے فلم 'کالا ہرن: دی بیٹل فار لگیسی' کے حوالے سے معاملہ گرم ہے۔ گزشتہ ماہ دہلی ہائی کورٹ سے سلمان خان کو بڑی راحت ملی تھی۔ عدالت نے اس فلم کے پروڈیوسر امت جانی کو پھٹکار لگائی تھی اور سوشل میڈیا سے اس فلم سے متعلق تمام ویڈیوز ہٹانے کا حکم دیا تھا۔ حالانکہ اب خبر ہے کہ دہلی ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف امت جانی سپریم کورٹ پہنچے ہیں۔ انہوں نے سپریم کورٹ میں ایک عرضی داخل کی ہے اور دہلی ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کیا ہے۔ امت جانی نے دلیل دی کہ یہ حکم اظہار رائے کی آزادی کو محدود کرتا ہے اور انہوں نے اس پر روک لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اس سے قبل امت جانی سے کہا تھا کہ وہ خود کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھ سکتے۔ ان کے وکیل نے دلیل دی کہ یہ صرف ایک ٹیزر تھا اور اس سے سلمان خان کے پرسنالٹی رائٹس کی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔ دوسری جانب سلمان خان کے وکیل نے کہا تھا کہ زیادہ تر معاملات میں بری ہونے کے باوجود اس فلم کا استعمال انہیں نشانہ بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے 27 جولائی کو سلمان خان کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے امت جانی کو فلم 'کالا ہرن' سے متعلق ویڈیوز سوشل میڈیا سے ہٹانے کا حکم دیا تھا۔ اب دیکھنا ہوگا کہ سپریم کورٹ میں اس معاملے میں کیا کچھ ہوتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امت جانی نے جب 'کالا ہرن' کا ٹیزر ریلیز کیا تھا اس کے بعد ہی تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا۔ سلمان خان نے فلم کی ریلیز پر روک لگانے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے دہلی ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرتے ہوئے اپنے پرسنالٹی رائٹس کے تحفظ کا مطالبہ کیا تھا۔ سلمان خان کی جانب سے کہا گیا تھا کہ ان کی شناخت اور شبیہ کا ان کی اجازت کے بغیر غلط طریقے سے استعمال کیا جا رہا ہے اور ان کے حوالے سے لوگوں میں غلط فہمی پھیلائی جا رہی ہے۔

مسلسل شکست کے بعد ممتا بنرجی کو ملی پہلی خوشخبری

مغربی بنگال بار کونسل کے انتخاب میں درج کی شاندار جیت

کولکتہ: مغربی بنگال کے اقتدار پر طویل عرصے تک قابض رہنے والی ممتا بنرجی کو ریاست میں مسلسل شکست کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اسمبلی انتخاب میں شکست کے بعد ٹی ایم سی کے ہاتھ سے مسلسل لوکل باڈی کھسکتی جا رہی تھی لیکن اب ٹی ایم سی کو بار کونسل کے انتخاب میں شاندار جیت ملی ہے۔ مغربی بنگال بار کونسل کے انتخاب میں ترنمول کانگریس نے 23 میں سے 15 سیٹوں پر شاندار جیت حاصل کر کے اپنا قبضہ برقرار رکھا ہے۔ اس انتخاب میں بی جے پی کو 3، بایاں محاذ کو 3 اور کانگریس کو 2 سیٹیں ملی ہیں۔ ممتا بنرجی کی سفارش پر میدان میں اترے ٹی ایم سی امیدواروں نے 5 محفوظ خواتین سیٹوں میں سے 4 پر جیت حاصل کی ہے۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال بار کونسل کی مجموعی طور پر 23 منتخب سیٹوں میں سے 5 خواتین کے لیے ریزرو تھیں۔ نتائج میں ٹی ایم سی نے 15، بی جے پی نے 3، بایاں محاذ نے 3 اور کانگریس نے 2 سیٹوں پر جیت درج کی ہے۔ خواتین کے لیے محفوظ 5 سیٹوں میں سے ٹی ایم سی نے 4 اور کانگریس نے ایک سیٹ جیتی ہے۔ انتخاب کے بعد سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق بار کونسل آف انڈیا مزید 2 خواتین امیدواروں کو نامزد کرے گی، جس کے بعد مجموعی تعداد 25 ہو جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ بار کونسل کے انتخاب میں مجموعی طور پر 75 امیدوار میدان میں اترے تھے۔ ٹی ایم سی کے 23، بی جے پی کے 22، بایاں محاذ کے 12 اور 18 آزاد وکلاء نے اپنی قسمت آزمائی تھی۔ ٹی ایم سی لائرز سیل کے شبھاشیش چکرورتی نے سب سے بڑے فرق سے جیت حاصل کی۔ دیگر اہم فاتحین میں سے بیسوسر چٹرجی، انصار منڈل، اشوک دیب، اندرنیل بسو اور سدھارتھ مکھرجی شامل ہیں۔ یہ تمام ممتا بنرجی کی سفارش پر میدان میں اترے تھے۔ ٹی ایم سی لائرز سیل کے رکن سنجے بردھن نے بتایا کہ تمام ضلعی عدالتوں کے پریکٹس کرنے والے وکلاء کی جانب سے ووٹنگ کے ذریعہ بار کونسل تشکیل دی گئی۔ انتخاب کے لیے ووٹنگ 9 مارچ سے شروع ہوئی تھی۔ گزشتہ انتخاب کے مقابلے میں بی جے پی نے 3 اور کانگریس نے 2 سیٹیں برقرار رکھیں، جبکہ بایاں محاذ کی سیٹیں 4 سے گھٹ کر 3 رہ گئیں۔ ٹی ایم سی اب جلد ہی نیا بورڈ تشکیل دینے جا رہی ہے۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
20 August 2026

ورقِ تازہ
20 August 2026 اداریہ

آئی ٹی سیل کی ڈیجیٹل محاذ پر ہزیمت

موجودہ دور کی سیاست کا ایک بڑا حصہ اب سڑکوں اور میدانوں کے بجائے اسکرینوں پر لڑا جا رہا ہے۔ کی بورڈ اور اسمارٹ فونز نے سیاسی بیانیے کو ایک نئی شکل دے دی ہے، جہاں چند الفاظ کا ایک پیغام حکومتوں کے حق یا مخالفت میں طوفان کھڑا کر سکتا ہے۔ اس ڈیجیٹل میدانِ جنگ میں قیادت کی تبدیلی کسی بھی روایتی تنظیمی ردوبدل سے زیادہ اہمیت اختیار کر چکی ہے۔ ملک کی حکمران جماعت کے اندرونی تنظیمی ڈھانچے میں حال ہی میں ایک بہت بڑی اور حیران کن تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔ سال ۲۰۱۵ء سے پارٹی کے ڈیجیٹل محاذ کو سنبھالنے والے سربراہ کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا فیصلہ ہے جس نے سیاسی اور صحافتی حلقوں میں ایک طویل بحث چھیڑ دی ہے، کیونکہ یہ شعبہ پارٹی کی ابلاغی طاقت کی ریڑھ کی ہڈی سمجھا جاتا تھا۔ نتن نبین کی سربراہی میں تشکیل پانے والی نئی ٹیم میں اب یہ اہم ذمہ داری چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والے نئے سربراہ کو سونپی گئی ہے۔ ان کے ساتھ مہاراشٹر، دہلی، اتراکھنڈ اور ہریانہ سے تعلق رکھنے والے چار افراد کو معاونین کی حیثیت سے شامل کیا گیا ہے۔ قیادت کی اس تبدیلی کے پیچھے کئی گہرے سیاسی اور سماجی محرکات کارفرما نظر آتے ہیں۔ اگرچہ پارٹی کی جانب سے اس رخصتی کی کوئی باضابطہ وجہ بیان نہیں کی گئی، لیکن پردے کے پیچھے کی کہانی نوجوان نسل کے بدلتے ہوئے رجحانات سے جڑی ہے۔ حالیہ دنوں میں نئی نسل، جسے ”جین زی“ کہا جاتا ہے، نے جس طرح کے بے باک اور مزاحیہ احتجاجی رویے اپنائے، اس کے سامنے پرانی ڈیجیٹل حکمت عملی مکمل طور پر بے بس اور فرسودہ دکھائی دی۔ نوجوانوں کے مقبول ترین پلیٹ فارمز، خاص طور پر انسٹاگرام پر، حکومت اور اعلیٰ قیادت کو جس طرح براہ راست ہدف بنایا گیا، وہ تنظیمی دفاع کے لیے ایک بہت بڑا چیلنج بن گیا تھا۔ پرانے، جارحانہ اور روایتی بیانیے ان نوجوانوں کو متاثر کرنے میں بری طرح ناکام رہے، جس کے بعد قیادت کی تبدیلی اور ایک نئی سوچ کو لانا ناگزیر ہو چکا تھا۔ اس ناکامی کی گونج صرف پارٹی کے اندرونی اجلاسوں تک محدود نہیں رہی، بلکہ نظریاتی سرپرست تنظیم نے بھی اس پر کھلے عام اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا۔ تنظیم کے سرکردہ نظریہ سازوں نے واضح کیا کہ یہ ڈیجیٹل ونگ زمینی حقائق سے یکسر کٹ چکا ہے اور عوام کے ساتھ اس کا رویہ انتہائی غیر مناسب حد تک متکبرانہ ہو چکا ہے۔ سال ۲۰۲۴ء کے بجٹ کے دوران عوام کی جانب سے اٹھائے جانے والے جائز سوالات کے جواب میں اس سیل نے جو طرزِ عمل اختیار کیا، وہ خود اعلیٰ قیادت کے لیے شرمندگی کا باعث بنا۔ لوگوں کو منطقی جوابات دینے یا حکومتی فیصلوں کی خوبیاں سمجھانے کے بجائے، سوال پوچھنے والے ہر عام شہری پر لفظی گولہ باری اور ٹرولنگ شروع کر دی گئی۔ یہ تکبر اور مستقل جارحیت ایک جمہوری نظام میں زیادہ دیر تک کارآمد ثابت نہیں ہو سکتی۔ سینئر سیاسی رہنما بھی اس بات کا اعتراف کر رہے ہیں کہ ہر وقت کا غصہ اور بلاوجہ کا ہنگامہ سفارتی محاذ پر بھی نقصان دہ ہوتا ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر ایک حد سے نیچے گرنا اور جھوٹی خبروں کے پھیلاؤ پر بار بار پلیٹ فارمز کی جانب سے تنبیہ ملنا کسی بھی ذمہ دار سیاسی ادارے کے وقار کے خلاف ہے۔

اب جب کہ ایک نئی ٹیم نے یہ کمان سنبھال لی ہے، تو ان کا ابتدائی رویہ ہی شکوک و شبہات کو جنم دے رہا ہے۔ نیا عہدہ سنبھالتے ہی ان نئے رہنماؤں نے ایک مثبت آغاز کرنے کے بجائے سب سے پہلے سوشل میڈیا پر اپنا پرانا ریکارڈ مٹانے اور چھپانے کی مہم شروع کر دی ہے، جو ایک انتہائی دفاعی اور خوفزدہ ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے۔ نئے سربراہ نے خاموشی سے اپنے ۱۳۰۰ ر سے زائد پرانے پوسٹس حذف کر دیے ہیں۔ ان کے چار میں سے دو معاونین نے اپنے اکاؤنٹس مکمل طور پر غیر فعال کر دیے ہیں، جبکہ باقی دو نے اپنے کھاتوں کو عام رسائی سے دور کر کے پرائیویٹ کر لیا ہے۔ یہ عمل ظاہر کرتا ہے کہ وہ خود اپنے ہی ماضی کی تحریروں کا دفاع کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ اس عجلت اور صفائی مہم کی وجہ وہ پرانی تحریریں ہیں جو اخلاقی اور سماجی اعتبار سے انتہائی متنازع رہی ہیں۔ ان عہدیداروں کے ماضی کے بیانات میں حزب اختلاف کی سرکردہ خواتین رہنماؤں کے خلاف جو ناشائستہ اور فحش زبان استعمال کی گئی ہے، وہ کسی بھی مہذب اور جمہوری معاشرے میں قابل قبول نہیں۔ حیرت کا مقام تو یہ ہے کہ نئی قومی ٹیم میں ایک ایسے شخص کو بھی شامل کیا گیا ہے جسے سال ۲۰۱۷ء میں ایک خاص مذہب اور اس کی مقدس ہستیوں کی توہین کے جرم میں ریاستی عہدے سے ہٹانا پڑا تھا۔ اس وقت کے ان بیانات پر عالمی سطح اور بالخصوص خلیجی ممالک کی جانب سے بھی سخت سفارتی ردعمل سامنے آیا تھا۔ اس کے علاوہ، ان نئے عہدیداروں کے پرانے ڈیجیٹل ریکارڈ میں ریزرویشن جیسے حساس، عوامی اور آئینی موضوعات کی کھلی مخالفت بھی شامل ہے۔ یہ تمام حقائق ڈیجیٹل دور کے ماہرین، صحافیوں اور سماجی کارکنوں نے اسکرین شاٹس کی صورت میں محفوظ کر لیے ہیں، جنہیں اب عوام کے سامنے ثبوت کے طور پر لایا جا رہا ہے۔ انٹرنیٹ کی دنیا کا ایک بنیادی اصول یہ ہے کہ یہاں سے کوئی بھی چیز کبھی مکمل طور پر نہیں مٹائی جا سکتی۔ آپ بٹن دبا کر تحریر مٹا سکتے ہیں یا اکاؤنٹ بند کر کے شاید خود کو تسلی دے لیں، لیکن محفوظ کیے گئے اسکرین شاٹس ہمیشہ آپ کے سیاسی، فکری اور اخلاقی کردار کا تعاقب کرتے رہتے ہیں۔ اصل مسئلہ محض چند چہروں کی تبدیلی کا نہیں، بلکہ اس زہریلی سوچ کو بدلنے کا ہے جس نے مکالمے کی جگہ گالی اور دلیل کی جگہ دھمکی کو دے دی ہے۔ جب تک سیاسی جماعتیں نوجوانوں اور عام شہریوں کے ساتھ احترام، شائستگی اور منطق کی بنیاد پر بات کرنا نہیں سیکھیں گی، محض ٹیموں کے نام بدلنے سے عوام کا کھویا ہوا اعتماد کبھی بحال نہیں ہو سکتا۔

انڈین مسلم فریڈم فائٹرس

تحریر: اے پی ندوی (اسلامک اسکالر)

ہندوستان کی جدوجہد آزادی ایک طویل، کٹھن اور قربانیوں سے بھری تاریخ ہے، جس میں ملک کے تمام طبقات، مذاہب اور برادریوں نے شانہ بشانہ حصہ لیا۔ اس عظیم تحریک میں مسلمان مجاہدین آزادی کا کردار انتہائی نمایاں اور ناقابل فراموش ہے۔ آزادی کی اس جدوجہد میں مسلم رہنماؤں، دانشوروں، علماء، انقلابی نوجوانوں اور عام شہریوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور برطانوی سامراج کے خلاف ہر محاذ پر ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ اس مقالے میں ہم چند مایہ ناز اور بعض گمنام مسلم مجاہدین آزادی کی معروضی خدمات کا تاریخی جائزہ لیں گے، جنہوں نے آزاد ہندوستان کی بنیادیں استوار کیں۔

صفِ اول کے مسلم مجاہدین آزادی

مولانا ابوالکلام آزاد: علم و دانش اور اتحاد کی علامت: مولانا ابوالکلام آزاد کا شمار ہندوستان کی آزادی کے صفِ اول کے رہنماؤں میں ہوتا ہے۔ وہ محض ایک سیاست دان نہیں تھے، بلکہ ایک بلند پایہ عالم، صحافی، مفسرِ قرآن اور مفکر بھی تھے۔ انہوں نے 1912 میں اپنے اخبار الہلال اور بعد ازاں البلاغ کے ذریعے برطانوی حکومت کی استحصالی پالیسیوں پر کڑی تنقید کی اور مسلم کمیونٹی کے ساتھ ساتھ عام ہندوستانیوں میں بیداری پیدا کی۔ مولانا آزاد انڈین نیشنل کانگریس کے سب سے کم عمر صدر منتخب ہوئے اور 1940 سے 1946 تک کے انتہائی نازک دور میں (جب دوسری جنگ عظیم عروج پر تھی اور آزادی کی تحریک فیصلہ کن مرحلے میں تھی) کانگریس کی صدارت کی۔ ان کی سیاسی فکر کی سب سے بڑی خصوصیت ہندو مسلم اتحاد پر ان کا غیر متزلزل یقین تھا۔ انہوں نے تقسیم ہند کی دو قومی نظریے کی بنیاد پر شدید مخالفت کی اور ہمیشہ ایک متحدہ اور سیکولر ہندوستان کا خواب دیکھا۔ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم کے طور پر، ان کی خدمات (جن میں آئی آئی ٹی اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا قیام شامل ہے) ملک کے جدید تعلیمی ڈھانچے کی بنیاد ہیں۔

خان عبدالغفار خان: سرحدی گاندھی اور عدم تشدد کا پیکر: خان عبدالغفار خان، جنہیں عقیدت سے 'سرحدی گاندھی' یا 'باچا خان' کہا جاتا ہے، صوبہ سرحد (موجودہ خیبر پختونخوا) کے ایک عظیم پشتون رہنما تھے۔ انہوں نے 1929 میں خدائی خدمتگار (خدا کے بندے) نامی تنظیم کی بنیاد رکھی، جس کا بنیادی مقصد سماجی اصلاحات اور برطانوی راج کے خلاف پرامن مزاحمت تھا۔ پشتونوں جیسی روایتی طور پر جنگجو قوم کو عدم تشدد کے راستے پر منظم کرنا ان کا ایک عظیم تاریخی کارنامہ تھا۔ باچا خان نے تحریک خلافت اور سول نافرمانی کی تحریکوں میں بھرپور حصہ لیا۔ انہوں نے اپنی زندگی کا ایک طویل حصہ (تقریباً تین دہائیاں) برطانوی جیلوں میں گزارا۔ مولانا آزاد کی طرح، انہوں نے بھی تقسیم ہند کی پرزور مخالفت کی تھی اور جب کانگریس نے تقسیم کا فیصلہ تسلیم کیا، تو انہوں نے تاریخی جملہ کہا تھا کہ ”آپ نے ہمیں بھیڑیوں کے آگے پھینک دیا ہے“۔

مولانا محمد علی جوہر: بے باک صحافت اور تحریکِ خلافت کے قائد: مولانا محمد علی جوہر ہندوستان کی تحریک آزادی کے ایک انتہائی بے باک، نڈر اور شعلہ بیان رہنما تھے۔ انہوں نے برطانوی استعمار کے خلاف اپنے قلم کو ہتھیار بنایا اور اپنے مشہور انگریزی اخبار کامریڈ (Comrade) اور اردو اخبار ہمدرد کے ذریعے زبردست صحافتی اور فکری مہم چلائی۔ وہ تاریخی 'تحریک خلافت' کے سب سے ممتاز اور صف اول کے قائد تھے، جس نے ہندوؤں اور مسلمانوں کو برطانوی راج کے خلاف ایک مضبوط اور مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا۔ تحریک ترک موالات (Non-Cooperation Movement) کے دوران انہوں نے مہاتما گاندھی کے شانہ بشانہ کام کیا اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ سیاسی میدان کے ساتھ ساتھ تعلیمی میدان میں بھی ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں؛ جامعہ ملیہ اسلامیہ کا قیام ان کی دور اندیشی اور کاوشوں کا ہی ایک عظیم نتیجہ ہے۔ 1930 میں لندن میں ہونے والی پہلی گول میز کانفرنس کے دوران ان کا یہ تاریخی اور گونج دار جملہ آزادی کے تئیں ان کے غیر متزلزل عزم کا عکاس ہے کہ ”میں ایک غلام ملک میں واپس جانے کے بجائے ایک آزاد ملک میں مرنا پسند کروں گا“۔ قدرت نے ان کی یہ بات پوری کی، لندن ہی میں ان کا انتقال ہوا اور انہیں بیت المقدس (یروشلم) میں سپردِ خاک کیا گیا۔

اشفاق اللہ خان: تحریک آزادی میں اشفاق اللہ خان انقلاب اور قربانی کی عظیم مثال ہیں۔ تحریک آزادی میں جہاں پرامن سیاسی جدوجہد کا راستہ اپنایا گیا، وہیں انقلابی نوجوانوں کی مسلح مزاحمت بھی تاریخ کا ایک سنہرا باب ہے۔ اشفاق اللہ خان کا تعلق اسی انقلابی گروہ سے تھا۔ وہ ہندوستان ریپبلکن ایسوسی ایشن کے سرگرم رکن تھے۔ 9 اگست 1925 کو ہونے والے مشہور 'کاکوری ٹرین ایکشن' (جس میں برطانوی خزانے کو لوٹا گیا تھا) میں ان کا کلیدی کردار تھا۔ اشفاق اللہ خان اور ان کے قریبی دوست پنڈت رام پرساد بسمل کی نظریاتی ہم آہنگی اور دوستی ہندو مسلم اتحاد کی ایک لازوال مثال ہے۔ جب انہیں برطانوی حکومت کی جانب سے پھانسی کی سزا سنائی گئی، تو انہوں نے کوئی رحم کی اپیل کرنے کے بجائے انتہائی دلیری سے موت کو گلے لگا لیا۔ ان کی شہادت نے پورے ہندوستان کے نوجوانوں میں برطانوی سامراج کے خلاف شدید غم و غصہ اور آزادی کی ایک نئی روح پھونک دی۔

بیگم حضرت محل: 1857 کی جنگ آزادی کی دلیر خاتون: جب ہم 1857 کی پہلی جنگ آزادی (غدر) کا ذکر کرتے ہیں، تو بیگم حضرت محل کا نام انتہائی احترام کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ جب برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی نے ریاست اودھ پر ناجائز قبضہ کیا اور ان کے شوہر نواب واجد علی شاہ کو کلکتہ جلاوطن کر دیا، تو بیگم حضرت محل نے حالات کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے۔ انہوں نے اپنے نابالغ بیٹے برجیس قدر کو تخت پر بٹھایا اور خود اودھ کی عسکری اور سیاسی قیادت سنبھالی۔ انہوں نے مختلف طبقات اور مذاہب کے لوگوں کو متحد کیا اور لکھنؤ کے محاصرے میں انگریزوں کو کڑی شکست دی۔ اگرچہ بعد میں برطانوی فوج کی بھاری نفری کے باعث انہیں پسپائی اختیار کرنی پڑی، لیکن ان کی غیرت کا عالم یہ تھا کہ انہوں نے انگریزوں کی جانب سے دی گئی پنشن اور پرتعیش مراعات کو یکسر ٹھکرا دیا اور نیپال کے جنگلوں میں پناہ لی، جہاں آزادی کی حسرت لیے ان کا انتقال ہوا۔ ان مشہور اور قومی سطح کی شخصیات کے علاوہ، ہزاروں ایسے علاقائی مسلم رہنما اور مجاہدین ہیں جن کی قربانیاں جدوجہد آزادی کی بنیادوں میں شامل ہیں۔

تاریخ کے اوراق میں چھپے ستارے

علاقائی اور گم نام ہیرو:

مولوی احمد اللہ شاہ: 1857 کی جنگ آزادی میں انہوں نے فیض آباد اور روہیل کھنڈ کے علاقے میں انگریزوں کے خلاف زبردست مسلح مزاحمت کی۔ برطانوی افسران، بشمول تھامس سیٹن، ان کی عسکری صلاحیتوں، بہادری اور تنظیمی مہارت کے معترف تھے۔

پیر علی خان: پٹنہ سے تعلق رکھنے والے پیر علی پیشے کے اعتبار سے ایک کتب فروش تھے، لیکن ان کے اندر آزادی کا ایک طوفان مچل رہا تھا۔ انہوں نے 1857 میں پٹنہ میں انگریزوں کے خلاف بغاوت کی قیادت کی، جس کی پاداش میں انہیں بے دردی سے سرعام پھانسی دی گئی۔

یوسف مہر علی: بہت کم لوگ اس تاریخی حقیقت سے واقف ہیں کہ آزادی کی تحریک کے دو سب سے طاقتور نعرے، ”سائمن گو بیک“ (Simon Go Back) اور ”بھارت چھوڑو“ (Quit India)، دراصل یوسف مہر علی نے ہی وضع کیے تھے۔ وہ ایک ممتاز سوشلسٹ رہنما اور بمبئی کے میئر تھے جنہوں نے آزادی کی تحریک میں کلیدی فکری اور تنظیمی کردار ادا کیا۔

عنایت اللہ خان مشرقی (علامہ مشرقی): انہوں نے خاکسار تحریک کی بنیاد رکھی اور برطانوی سامراج کے خلاف عوام کو عسکری اور نظم و ضبط کی بنیاد پر منظم کیا۔

وکوم عبدالقادر: کیرالہ (مالابار) میں تحریک آزادی کو منظم کرنے اور علاقائی سطح پر برطانوی استعمار کے خلاف مقامی لوگوں کو بیدار کرنے میں ان کا کردار انتہائی اہم رہا۔

ہندوستان کی آزادی کسی ایک شخص، مذہب یا مخصوص برادری کی مرہون منت نہیں ہے، بلکہ یہ ان گنت قربانیوں اور مشترکہ جدوجہد کا ثمر ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی فکری بصیرت، خان عبدالغفار خان کا پرامن عدم تشدد، اشفاق اللہ خان کی انقلابی شہادت، بیگم حضرت محل کی عسکری دلیری، اور یوسف مہر علی جیسے رہنماؤں کی تخلیقی سیاسی قیادت نے اس تحریک کو منطقی انجام تک پہنچایا۔ تاریخ کا یہ معروضی مطالعہ واضح کرتا ہے کہ مسلم مجاہدین آزادی نے برطانوی استعمار سے نجات کے لیے ہر قدم پر اپنا خون اور پسینہ بہایا۔ آج کے جدید، جمہوری اور آزاد ہندوستان کی تعمیر میں ان کی یہ قربانیاں ایک روشن باب کی حیثیت رکھتی ہیں۔

ہر قسم کی کمزوری کا ازالہ اور طاقت و قوت کے حصول کی جستجو اسلامی ترجیحات میں داخل

آن لائن گیمز جیسے عقل و جسم کو نقصان پہنچانے والے مشغلے سے اجتناب کی سخت تاکید: مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 19/ اگست (راست) خالقِ کائنات اللہ تعالیٰ انسان کے مزاج، صلاحیت، رجحانات و ترجیحات کو اچھی طرح جانتا ہے، طبعی میلانات و خواہشات، پسند و ناپسند، قلبی لگاؤ و ذہنی جھکاؤ، جسمانی رکھ رکھاؤ اور اس کے بننے سنورنے کو، اس کی جلوت و خلوت کو، تنہائی و محفل کو، انفرادیت و اجتماعیت کو، باہمی تعلقات و تناؤ کو اچھی طرح جانتا ہے، اس لئے ان تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلام نے ایک ایسا نظامِ حیات ترتیب دیا ہے جس میں ایک مسلمان کے ساتھ تمام انسانیت امن و سکون کی زندگی گزارے، کسی کو کسی سے کوئی شکایت و دلآزاری نہ ہو۔ ہر ایک، ایک دوسرے کے جذبات و احساسات کا احترام کرے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی، سابق ماہرِ کتبات عربی و فارسی، محکمۂ آثارِ قدیمہ، چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوس آگہی (تاریخِ اسلام و ثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس / کالجس مقابلہ جات) حیدرآباد نے مسجد منڈی، کلومنالی روڈ، ہماچل پردیش میں فانوس آگہی کے زیر نگیں جدید ٹیکنالوجی کے نقصانات پر خطاب کرتے ہوئے کہا: ایسا دین جو اپنے ماننے والوں کی ایسی تربیت کرتا ہو اور ایسا رسول جو زندگی کی چھوٹی سے چھوٹی بات کو بھی عملی طور پر کر کے بتلاتا ہو، تاکہ اس کے ماننے والے دوسروں کیلئے باعث رحمت بنیں، کسی کو تکلیف پہنچانے کا وہ ذریعہ نہ بنیں، دُنیا کے حالات پر

نظر رکھیں اور ایسے اُمور سے اہلِ دُنیا کو آگاہ کرتے رہیں جو ان کیلئے ایذا رسانی و نقصان دہی کا باعث بن سکتے ہیں، چنانچہ یہ دیکھا جارہا ہے کہ آج کے دور میں بچوں کے اندر آن لائن گیمز کا رُجحان بڑھتے جارہا ہے۔ اس کا حد سے زیادہ استعمال اس کے مضر اثرات کو قریب سے قریب تر کرتے جارہا ہے۔ ان بناوٹی کھیلوں کو مسلسل دیکھ کر ان کو حقیقت سمجھنا نئی نسل کے اندر نفسیاتی، جسمانی اور سماجی مسائل و مشکلات پیدا کررہا ہے، ان میں ضرورت سے زیادہ دلچسپی کا مظاہرہ نقصان رساں بنتے جارہا ہے، اعصابی کمزوری اور دماغی فطور کے امکانات بڑھتے جارہے ہیں۔ بچوں کا رویہ جارحانہ ہوتا جارہا ہے۔ سوسائٹی اور سماج سے دوری بڑھتے جارہی ہے۔ تعلیمی اُمور سے توجہ ہٹتے جارہی ہے، والدین کا احترام ختم ہوتے جارہا ہے۔ گھر سے فراری کے واقعات پیش آرہے ہیں۔ آن لائن گیمز کی بُرائیاں بچوں میں منتقل ہورہی ہیں۔ بچہ تمام حدود و قیود پار کرنے کی تیاری میں ہے۔ جرائم کے نت نئے طریقوں سے آشنائی، جرائم کے تناسب میں اضافہ، خودکشی کے امکانات کی حوصلہ افزائی، کینسر کا خطرہ، ڈپریشن جیسی کشمکش سے دوچار ہونے کا امکان، پُرسکون و اطمینان بخش لمحات کا خاتمہ، اخلاقی بگاڑ، ہر چیز سے محرومی کا احساس، تشدد و انتقام کی خواہش، اس کے مضرت رساں و منفی اثرات کی منہ بولتی تصویریں ہیں۔ فری فائر، بلیو ویل اور پب جی سماج دُشمن عناصر کو مواد فراہم کررہے ہیں۔ ان سے باز رہنے کی کوشش کریں۔ آج کی اُبھرتی ہوئی انٹرٹینمنٹ انڈسٹری ہر گھر کیلئے بڑا چیلنج بنتے جارہی ہے۔ مثبت استعمال کے ذریعہ جدید ٹیکنالوجی کو سودمند بنایا جاسکتا ہے، لیکن بیشتر طبقہ اس کا بے جا اور منفی استعمال کرتے ہوئے اپنی زندگی کیلئے مصیبتیں کھڑی کررہا ہے۔ والدین جو شروع میں بچہ کے ہاتھ میں موبائل تھمانے کی غلطی کرتے ہیں اخیر تک اُنہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے کہ انہوں نے صحت مندانہ سرگرمیوں پر بچہ کو لگانے کے بجائے ان گیمز میں اس کو پھنسا دیا۔ اسلامی نقطۂ نظر سے کسی معصیت، حرام یا ناجائز کام پر مشتمل ویڈیو گیمز جائز نہیں ہوں گے۔ محض وقت گزاری کیلئے کھیلے جانے والے گیمز بھی جائز نہیں۔ کیونکہ قرآن میں اہلِ ایمان کی صفت یہ بتلائی گئی کہ وہ بیکار باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔ اسلام دُنیوی مصالح کو ملحوظ رکھتا ہے، عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق و کردار کے ساتھ زندگی کے ہمہ جہتی سرگرمیوں کا بھی لحاظ کرتا ہے۔ اخلاقی حدود کی پابندی کرتے ہوئے کھیل کود، ورزش وغیرہ مفید کھیلوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ طاقتور مؤمن اللہ کے پاس زیادہ پسندیدہ ہے کمزور مؤمن کے مقابلے میں۔ اسلام، چستی اور خوش طبعی کو پسند کرتا ہے۔ بس ہر چیز میں اعتدال پسندی کو ترجیح دیتا ہے۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو ایک بامقصد زندگی گزارنے کی ہدایت دیتا ہے۔ شرعی نقطۂ نظر سے ہر وہ کام قابلِ قبول ہے جو انسان کو مقصدِ اصلی پر گامزن رکھے، ہر اس کام کی اجازت ہے جس میں دُنیا کے ساتھ آخرت کا بھی فائدہ ہو۔ کھیلوں میں بھی صرف انہیں اقسام کی اجازت ہے جو جسمانی یا روحانی فوائد کے حامل ہوں۔ وہ کھیل جو محض ضیاعِ وقت کا ذریعہ ہوں، فکرِ آخرت سے غافل کرے، وہ کھیل جو دوسروں کے ساتھ دھوکہ، فریب یا ضرر رسانی پر مبنی ہوں، ان کی اجازت نہیں۔ حدیث کی روشنی میں مفید کھیلوں میں نیزہ بازی، تیراندازی، نشانہ بازی ہے۔ گھوڑسواری والا کھیل بھی اسلام میں پسندیدہ ہے کہ اس میں جسم کی ورزش کے ساتھ ہمت، حوصلہ اور جرأت بڑھتی ہے۔ ان کے سیکھنے پر اجر و ثواب کی خوشخبری ہے۔ اسلامی نظریہ سے کھیل، جسمانی پھرتی، اعصاب کی مضبوطی اور نظر کی تیزی کا ذریعہ ہے۔ اپنی صحت اور توانائی کے مطابق دوڑ لگانا، تیرنا، کبڈی اور کشتی میں جسمانی ورزش کے ساتھ اعضاء جوارح کی مضبوطی اور سانس کے نظم کا مکمل سامان موجود ہے۔ اسلام امن و سلامتی اور صحت و عافیت والے ماحول کو برقرار رکھنا چاہتا ہے، تاکہ انسان اپنے آپ پر غور کرسکے۔ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ سکے اور خود کو پہچان سکے۔

پیغامِ سیرتُ النبی ﷺ سب کے لیے!!

از: جاوید بھارتی

سیرتُ النبی ﷺ صرف مسلمانوں کے لیے پڑھنے اور سننے کا موضوع نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک ایسا پیغام ہے جس میں محبت، انسانیت، بھائی چارہ، عدل و انصاف، رحم و کرم، رواداری اور حسنِ اخلاق کی تعلیم ملتی ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی پوری زندگی انسانوں کو بہتر زندگی گزارنے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کا عملی نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نے ایسے معاشرے میں انسانیت کا چراغ روشن کیا جہاں ظلم و زیادتی، ناانصافی، اونچ نیچ، تعصب اور کمزوروں کا استحصال عام تھا۔ آپ ﷺ نے انسانوں کو بتایا کہ تمام انسان ایک ہی اصل سے ہیں اور کسی انسان کو دوسرے انسان پر محض مال، خاندان، عہدے یا طاقت کی بنیاد پر برتری حاصل نہیں۔ آپ ﷺ کی سیرتِ مبارکہ رحم و کرم کا بہترین نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے ساتھ برائی کرنے والوں کے ساتھ بھی صبر، برداشت اور معافی کا معاملہ فرمایا۔ آپ ﷺ نے پڑوسیوں کے حقوق پر زور دیا اور ضرورت مندوں، یتیموں، مسکینوں اور کمزوروں کی مدد کی تعلیم دی۔ سیرتِ نبوی ﷺ کا ایک عظیم پیغام عدل و انصاف ہے۔ آپ ﷺ نے سکھایا کہ انصاف ہر شخص کے لیے برابر ہونا چاہیے، خواہ وہ اپنا ہو یا غیر، امیر ہو یا غریب، طاقتور ہو یا کمزور۔ سرمایہ دار ہو یا مزدور، شہری ہو یا دیہاتی، گورا یا کالا ،، اگر آج ہمارا معاشرہ اس تعلیم کو اپنا لے تو بہت سی سماجی برائیوں کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ آپ ﷺ نے خواتین کے احترام اور ان کے حقوق پر بھی خصوصی توجہ دی۔ بیٹیوں کو بوجھ سمجھنے والی سوچ کی نفی فرمائی اور عورتوں کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنے کی تعلیم دی۔ والدین، اولاد، شوہر، بیوی اور خاندان کے ہر فرد کے حقوق کو واضح فرمایا۔ آپ ﷺ کی سیرت ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ دین صرف عبادات کا نام نہیں، بلکہ اچھے اخلاق اور اچھے کردار کا بھی نام ہے۔ سچ بولنا، امانت داری، وعدہ پورا کرنا، معاف کرنا، عاجزی اختیار کرنا اور دوسروں کے حقوق ادا کرنا ایک مسلمان کے کردار کا لازمی حصہ ہے۔ آج دنیا میں مذہب، ذات، زبان، نسل اور مختلف نظریات کی بنیاد پر فاصلے بڑھ رہے ہیں۔ ایسے ماحول میں سیرتِ طیبہ ﷺ ہمیں محبت، برداشت، باہمی احترام اور پُرامن بقائے باہمی کا راستہ دکھاتی ہے۔ اختلافِ رائے فطری چیز ہے، لیکن اختلاف کو نفرت اور دشمنی میں تبدیل کرنا انسانیت کے لیے نقصان دہ ہے۔ سیرتِ النبی ﷺ کا پیغام کسی ایک قوم یا طبقے تک محدود نہیں۔ آپ ﷺ نے پوری انسانیت کو رحم، انصاف، امن اور حسنِ سلوک کا درس دیا۔ اسی لیے سیرتِ طیبہ کا مطالعہ ہر اس شخص کے لیے مفید ہے جو ایک بہتر انسان بننا چاہتا ہے اور ایک بہتر معاشرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم سیرتِ رسول ﷺ کو صرف جلسوں، محفلوں اور تقریروں تک محدود نہ رکھیں، بلکہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں اس کے اصولوں کو نافذ کریں۔ اپنے گھر میں محبت، کاروبار میں ایمانداری، معاشرے میں انصاف، پڑوسیوں کے ساتھ حسنِ سلوک اور کمزوروں کے ساتھ ہمدردی کو اپنا شعار بنائیں۔ سیرتِ النبی ﷺ پڑھنا محبت ہے، لیکن سیرتِ النبی ﷺ کو اپنی زندگی میں اتارنا اس محبت کا عملی ثبوت ہے۔ یہی پیغامِ سیرتُ النبی ﷺ ہے۔ محبت سب کے لیے، انصاف سب کے لیے اور انسانیت سب کے لیے۔

بھارت نے برکس کی صدارت کے دوران آٹھویں برکس یوتھ انرجی سمٹ 2026 کی میزبانی کی

نئی دہلی۔ 19/ اگست۔ ایم این این۔ بھارت نے 17 اگست 2026 کو برکس کی اپنی صدارت کے تحت آٹھویں برکس یوتھ انرجی سمٹ 2026 کی ورچوئل وسیلے سے میزبانی کی۔ اس سربراہ اجلاس میں 100 سے زائد شرکا نے شرکت کی، جن میں برکس کے رکن ممالک کی یونیورسٹیوں، سرکاری اداروں اور توانائی کی وزارتوں سے وابستہ نوجوان توانائی ماہرین شامل تھے۔ برکس یوتھ انرجی ایجنسی (برکس وائی ای اے) کے نمائندوں کے علاوہ پائیدار توانائی سب کے لیے (ایس ای فار آل)، بین الاقوامی شمسی اتحاد (آئی ایس اے) اور بین الاقوامی قابل تجدید توانائی ایجنسی (آئی رینا) سمیت مختلف بین الاقوامی تنظیموں نے بھی سربراہ اجلاس میں شرکت کی۔ 2026 میں بھارت کی برکس صدارت کا وسیع موضوع ”استحکام، جدت طرازی، تعاون اور پائیداری کی تشکیل“ ہے۔ توانائی کے شعبے کے تحت بھارت نے ”سب کے لیے توانائی“ کا موضوع اپنایا ہے، جو برکس ممالک میں سب کے لیے سستی، قابل رسائی اور جامع توانائی کی فراہمی کو فروغ دینے کے بھارت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس سربراہ اجلاس میں برکس توانائی تعاون کے مرکز میں نوجوانوں کو رکھا گیا ہے اور جدت طرازی، کاروباری سرگرمیوں، تکنیکی ترقی اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ میں ان کے اہم کردار کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں برکس ممالک کے نوجوان ماہرین، تعلیمی اداروں، سرکاری اداروں اور صنعت کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ مذاکرات میں اس بات کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا کہ مشترکہ تحقیق، ٹیکنالوجی کے عملی مظاہرے، معلومات کے تبادلے اور صلاحیت سازی کے اقدامات کے ذریعے نوجوانوں کی شمولیت کو عملی نتائج میں تبدیل کیا جائے۔ تین ترجیحی شعبوں، یعنی (1) توانائی کا تحفظ اور پائیداری، (2) توانائی تک رسائی اور مساوات اور (3) ٹیکنالوجی اور جدت طرازی کے تحت 20 سے زائد نوجوان پیلسٹس نے توانائی کے ذرائع میں تنوع، توانائی کی مضبوط اور پائیدار فراہمی کے سلسلے، توانائی تک رسائی اور اختراعی مالی اعانت، نئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور توانائی کے نظاموں کی ڈیجیٹلائزیشن سمیت اہم موضوعات پر اپنے اپنے ممالک کے تجربات اور نقطۂ نظر پیش کیے۔ مذاکرات میں اس امر پر وسیع اتفاقِ رائے سامنے آیا کہ ماحولیات کے لیے سازگار توانائی کے فروغ کے لیے مضبوط اور متنوع توانائی نظام، سستی اور سب کے لیے یکساں توانائی تک رسائی، نیز اختراعی اور قابل استطاعت مالی اعانت ضروری ہے۔ قابل اعتماد توانائی سے متعلق اعداد و شمار، مختلف نظاموں کے باہمی مطابقت، سائبر سیکیورٹی اور ہنرمند افرادی قوت سے تعاون یافتہ تکنیکی جدت طرازی اور ڈیجیٹلائزیشن کو مؤثر، پائیدار اور مضبوط توانائی نظاموں کے قیام میں اہم معاون عوامل قرار دیا گیا۔

امریکی سفیر نے جموں و کشمیر کو ’ہندوستان کا اہم حصہ‘ قرار دیا

سفری پابندیوں کو کم کرنے کا اشارہ دیا

سرینگر۔ 19/ اگست۔ ایم این این۔ ہندوستان میں امریکہ کے سفیر سرجیو گور، جو جموں و کشمیر کے اپنے پہلے دورے پر ہیں، نے خطے کو ”ہندوستان کا ایک اہم حصہ“ قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ اس خطے کے لیے سفری پابندیاں کم کرنے پر غور کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ واشنگٹن اور نئی دہلی بات چیت کی پیروی کریں گے۔ دریں اثنا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے امید ظاہر کی ہے کہ امریکہ اور جموں و کشمیر کے درمیان تعلقات آنے والے سالوں میں ”وسیع اور گہرے“ ہوں گے۔ دہشت گردی اور شہری بدامنی کا دعویٰ کرتے ہوئے، مشرقی لداخ اور لیہہ کے علاوہ جموں و کشمیر کو امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے لیول 4 ”سفر نہ کریں“ ایڈوائزری کے تحت رکھا گیا ہے۔ میٹنگ کے بعد گور نے کہا کہ امریکہ جموں و کشمیر کے سفر کے بارے میں اپنے مشوروں پر نظر ثانی کرے گا۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے، سرجیو گور نے کہا، ”یہاں آکر خوشی ہوئی... یہ ہندوستان کا ایک اہم حصہ ہے۔ میں یہاں پہلی بار آیا ہوں، یہ ایک ناقابل یقین حد تک خوبصورت جگہ ہے۔ میں یہاں آکر بہت پرجوش ہوں، اس جگہ کو دیکھ کر بہت پرجوش ہوں۔ ابھی ہماری ایک بہت اچھی ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا،“ ہمارے پاس کچھ فالو اپ ہیں، اس لیے ہم امید کرتے ہیں کہ واشنگٹن واپس دہلی جائیں گے۔ لیکن بہت گرمجوشی، بہت ہی دوستانہ اور ہم اس تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے پر امید ہیں۔ امریکہ اور جموں و کشمیر کے درمیان ”گہری“ مصروفیت کی امید کرتے ہوئے، سی ایم عمر نے کہا،” ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور سے ملاقات کے بعد، سی ایم عمر عبداللہ کہتے ہیں،” یہ ایک بہت اچھی ملاقات تھی۔ ہمیں اپنے دونوں ممالک کے تعلقات پر بات کرنے کا موقع ملا لیکن خاص توجہ اس بات پر ہے کہ امریکہ جموں و کشمیر کے ساتھ کیا کر سکتا ہے۔ واضح طور پر کچھ میراثی مسائل ہیں جنہیں ہم وقت کے ساتھ حل کرنے کے لیے کام کریں گے لیکن ہم اس بات چیت کو مزید آگے بڑھانے کے منتظر ہیں۔ یہ ایک بات چیت ہے جو سفیر گور اور واشنگٹن دونوں کے درمیان اور نئی دہلی میں میرے اور حکومت ہند کے درمیان ہوگی۔ لیکن ہم بہت پر امید ہیں کہ امریکہ اور جموں و کشمیر کے درمیان تعلقات آنے والے سالوں میں وسیع اور گہرے ہوں گے۔

دینی تعلیم کی اہمیت وعظمت اور بیداری مہم کے عنوان پر مسجد خواجگان، نظامی کالونی ناندیڑ میں خصوصی نشست

اگر آج ہم نے نئی نسل کی دینی تربیت کی فکر نہیں کی تو مستقبل میں اس کے سنگین نتائج سامنے آسکتے ہیں: مولانا ندیم صدیقی

ناندیڑ۔ 19/ اگست 2026 (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام دینی تعلیم کی اہمیت اور موجودہ دور میں دینی تعلیمی بیداری کی ضرورت کے عنوان پر جمعیۃ علماء کے عہدے داران واراکین، علماء کرام، ائمہ مساجد، مکاتب کے ذمہ داران اور دانشوران قوم کی ایک خصوصی نشست مسجد خواجگان، نظامی کالونی، ناندیڑ میں منعقد ہوئی۔ نشست کی صدارت حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے فرمائی، جبکہ مقرر خصوصی شیخ الاسلام نائب امیر الہند حضرت مولانا مفتی سید محمد سلمان منصورپوری صاحب (استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند) نے دینی تعلیم کی اہمیت، ضرورت اور موجودہ حالات میں اس کے تقاضوں پر خصوصی خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ دینی تعلیم محض چند سورتیں، دعائیں یا مسائل یاد کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ مسلمان کی پوری زندگی کو قرآن و سنت کی روشنی میں درست سمت دینے کا

ذریعہ ہے۔ مفتی صاحب نے فرمایا کہ بچے اگر ابتدائی عمر ہی سے قرآن کریم، بنیادی عقائد، عبادات، اخلاق و آداب اور اسلامی تہذیب سے واقف ہو جائیں تو ان کی شخصیت مضبوط بنیادوں پر پروان چڑھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے فتنوں کے دور میں جب نئی نسل مختلف فکری، تہذیبی اور اخلاقی چیلنجز سے دوچار ہے، دینی تعلیم کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان بچوں اور بچیوں تک بنیادی دینی تعلیم پہنچانا والدین، علماء، ائمہ، مکاتب کے ذمہ داران اور پوری ملت کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے دینی تعلیمی بیداری مہم کو ایک اہم ملی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس مہم کو محض ایک وقتی پروگرام نہ سمجھا جائے بلکہ اسے مستقل تحریک کی شکل دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مکتب نئی نسل کے ایمان، عقیدہ، عبادات اور اخلاق کی حفاظت کا مضبوط ذریعہ ہے، اس لیے ہر محلے میں معیاری مکتب کا قیام ہماری ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب۔ (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے کہا کہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر دینی تعلیم کے فروغ اور مکاتب کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ دینی تعلیمی بیداری مہم کا مقصد صرف پروگرام منعقد کرنا نہیں بلکہ عوام کے اندر یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ اپنی نسل کے ایمان و عقیدہ، اخلاق و کردار اور دینی شناخت کی حفاظت ہر مسلمان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے علماء کرام اور جمعیۃ علماء کے عہدے داران و اراکین سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں دینی تعلیم کے فروغ کے لیے مکاتب کی تعداد میں اضافہ کریں۔ اگر آج ہم نے اپنی نئی نسل کی دینی تربیت کی فکر نہیں کی تو مستقبل میں اس کے سنگین نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ اس نشست سے مولانا محمد ابراہیم قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مولانا قاری شمس الحق صاحب قاسمی (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) مفتی عبدالرحمن حساب اشرفی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے مشترکہ طور پر کہا کہ دینی تعلیم ملت کی بقا، ایمان کی حفاظت اور نئی نسل کی اسلامی تربیت کا بنیادی ذریعہ ہے۔ انہوں نے ائمہ و علماء اور جمعیۃ علماء کے ذمہ داران سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مکاتب کے قیام، موجودہ مکاتب کی مضبوطی اور بچوں کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے منظم کوششیں کی جائیں۔ اس پروگرام میں مولانا محمد عثمان فیصل قاسمی (صدر جمعیۃ علماء ضلع ناندیڑ) قاری محمد اسعد حساب صمدی (نائب صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) مفتی محمد ایوب قاسمی (سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) مولانا مفتی عبد المتین صاحب (شہر صدر ناندیڑ) عبد الرحیم احمد خان (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع ناندیڑ) سید عاصم صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شہر ناندیڑ) سمیت صدر و جنرل سکریٹری، عہدیداران وجمیع اراکین جمعیۃ علماء شہر، ضلع اور تعلقہ جمعیتوں کے عہدے داران و اراکین اور محبین بڑی تعداد میں شریک تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عمدۃ القراءؒ کی 30 ویں سالانہ فاتحہ کا انعقاد: مزار پر گلہائے عقیدت پیش

صندل مالی، نعت ومنقبت اور خصوصی دعا کا اہتمام

حیدرآباد: 19/ اگست (راست): محب زماں، انصار العلماء، عمدۃ القراء حضرت علامہ قاضی الحاج محمد انصار علی قریشی جاوید نقشبندی قادری علیہ الرحمہ کی 30 ویں سالانہ فاتحہ گزشتہ روز منگل 18 اگست مطابق 4 ربیع الاول کو درگاہِ قطب الاقطاب حضرت سیدنا حافظ میر شجاع الدین حسین علیہ الرحمہ عیدی بازار میں عقیدت واحترام کے ساتھ منعقد ہوئی از ہرِ ہند جامعہ نظامیہ کے اس فخرِ علم وادب، جنوبی ہند کے جید عالم دین، معروف ادیب و شاعر اور صاحب "خطباتِ انصار" نے اپنی علمی و روحانی خدمات سے نسلوں کو فیض پہنچایا۔ ان کی فاتحہ میں ہر سال کی طرح اس سال بھی علماءِ ذوی الاحترام، مشائخِ عظام اور حفاظِ کرام کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ تقریب کی صدارت جانشین وخلفِ اکبر حضرت عمدۃ القراء مولانا قاضی ابو اللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن و انتظامی کمیٹی درگاہ سراج المجد وبین حضرت خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمائی محفل کا آغاز قاری محمد نور نقشبندی صاحب کی خوش الحان تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد سما نشید گروپ کے نعت خواں حضرات نے نعت و منقبت کے نذرانے پیش کیے۔ نگران محفل کے ہمراہ فرزندان و نبیرگانِ حضرت عمدۃ القراء قاضی محمد انوار علی قریشی، قاضی قاری محمد تراب علی قریشی، قاضی محمد فضیلت علی قریشی، قاضی ابو النصر محمد مستنصر علی قریشی سعد، قاضی ابو الفتح محمد انصار علی قریشی فہد، قاضی محمد ابصار علی قریشی ریحان، قاضی محمد مصطفی علی قریشی مدثر، قاضی محمد باسط علی قریشی اور قاضی محمد عیان علی قریشی نے صندل مالی کی رسم ادا کی اور غلافِ مبارک و چادرِ گل پیش کی۔ صلوٰۃ و سلام کے بعد خصوصی دعا مؤرخِ جامعہ نظامیہ حضرت علامہ شاہ محمد فصیح الدین نظامی سابق مہتمم کتب خانہ جامعہ نظامیہ، انیس ملت مولانا عرفان اللہ نوری سیفی صدر مرکزی انجمن سیف الاسلام، اور سراجُ العلماء مولانا ارشاد احمد باقوی خطیب جامع مسجد سرورِ کونین نے فرمائی۔ فاتحہ میں شرکت کرنے والے معززین میں حضرت مولانا عظمت اللہ نظامی خطیب جامع مسجد کوثر، قلعہ گولکنڈہ، آفتابِ سخن جناب سردار سلیم، جناب الحاج مرزا سلیم بیگ رکن بلدیہ، حضرت مولانا مفتی حافظ ظہیر عباس نظامی خطیب جامع مسجد ابوبکر صدیق، حضرت مولانا آصف الدین سلمان خطیب مسجد بارگاہ بابا شہاب الدین سہروردی علیہ الرحمہ، شمس آباد، مولانا حافظ سید معین الدین قادری شرفی امام وخطیب جامع مسجد حرا، قاری حبیب عبداللہ الکاف سجادہ نشین درگاہ حضرت قاری حبیب عمر الکاف علیہ الرحمہ، تلامذہ حضرت عمدۃ القراءؒ مولانا حافظ محمد احمد حسین نقشبندی نائب خطیب جامع مسجد محبوبیہ، حافظ و قاری محمد نور نقشبندی امام مسجد فتح شاہ، حافظ محمد یوسف خان، حافظ محمد اسماعیل نوید، حافظ محمد اللہ بخش مہتمم مدرسہ عرفان القرآن، حافظ محمد علی خان، حافظ محمد باسط، حافظ محمد منور الدین، حافظ سید غیاث الدین اور دیگر معززین جناب الحاج محمد یسین، مولوی سید معین الدین شرفی امام و خطیب مسجد مصطفی، حافظ سید معز شرفی امام مسجد محمود الشرفیہ، جناب محمد افتخار نوید، جناب محمد رضوان اللہ یزدانی، جناب اسلم قادری، جناب محمد ذیشان، جناب محمد عامر، جناب محمد صادق، جناب محمد شمس الدین، جناب خواجہ معین خان ارکان کمیٹی درگاہ حضرت برہنہ شاہ، جناب غلام محمود صدیقی اسرار، جناب سید عمران مصطفی حسینی چیئرمین سما نشید، جناب خالد قادری، جناب مصطفی خان قادری، جناب عدنان قادری، جناب مدثر قادری کے علاوہ اس نورانی و روحانی محفل میں محبین، معتقدین اور عزیز و اقارب کی کثیر تعداد نے شرکت فرمائی۔

اکولہ، وحدت اسلامی ہند کا عظیم الشان خطابِ عام

دخترکشی، حقوقِ نسواں اور پیغامِ رحمت عالمؐ، پر مولانا تفضل حسینی کا خطاب

اکولہ: 19 / اگست (پریس نوٹ): وحدت اسلامی ہند کی کل ہند مہم "پیغامِ رحمت عالم (صلی اللہ علیہ وسلم)" کے ضمن میں مومن پورہ مسجد، اکولہ میں ایک عظیم الشان "خطابِ عام" کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ وحدت اسلامی اکولہ سیرت النبی ﷺ لیکچر سیریز کا پچھلے کئی سالوں سے منعقد کر رہی ہے۔ بروز پیر، 17 اگست کو بعد نمازِ عشاء منعقدہ اس پروگرام کا عنوان "دختر کشی، حقوقِ نسواں اور پیغامِ رحمت عالم ﷺ" تھا۔ اس باوقار تقریب میں ملک کے معروف عالم دین حضرت مولانا سید تفضل حسینی نقشبندی شاذلی صاحب نے بطورِ مقررِ خاص شرکت کی اور مقررہ عنوان پر انتہائی دلنشیں اور سیر حاصل گفتگو فرمائی۔ پروگرام کا آغاز قاری عدنان صاحب کی ایمان افروز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد جناب عرفان ظفر صاحب نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں نعتِ پاک کا نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض مولانا عبد العظیم فلاحی صاحب نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ حضرت مولانا سید تفضل حسینی نقشبندی شاذلی صاحب نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ اسلام نے عورت اور بیٹی کو جو مقام اور حقوق عطا کیے ہیں، وہ تاریخ کا روشن باب ہیں۔ آپ ﷺ کی تعلیمات نے جہاں بیٹی کی پیدائش کو باعثِ رحمت اور خوشی قرار دیا، وہیں خواتین کو ان کے جائز حقوق سے سرفراز فرمایا۔ مومن پورہ مسجد میں منعقدہ اس روح پرور اجتماع کو کامیاب بنانے کے لیے وحدت اسلامی کے رفقاء اور مقامی اراکین نے انتھک محنت اور کوششیں کیں۔ پروگرام میں مقامی ذمہ داران علماء کرام اور عوام الناس مرد وخواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور علمی و اصلاحی بیان سے استفادہ کیا۔ منتظمین نے آئندہ ہونے والے تین سلسلہ وار خطابات میں شرکت کی گزارش کی ہے۔

حیدرآباد انٹرنیشنل اسکول میں 80 واں یومِ آزادی جوش وخروش سے منایا گیا

حیدرآباد : ۱۹/ اگست (راست) مغل پورہ میں واقع حیدرآباد انٹرنیشنل ہائی اسکول میں 80 ویں یومِ آزادی کے موقع پر ایک شاندار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں طلبہ، اساتذہ اور معززین نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب میں حب الوطنی، قومی یکجہتی اور ملک کی ترقی کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی تلنگانہ انٹلیکچول فورم کے ریاستی شاخ کے صدر ڈاکٹر راج نارائن مدیراج نے قومی پرچم لہرایا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ طلبہ ملک کا مستقبل ہیں اور ان کی تعلیم وتربیت ہی ایک مضبوط، متحد اور ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیاد ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو ملک کی ترقی، قومی یکجہتی اور خوشحالی کے لیے بروئے کار لائیں۔ ڈاکٹر راج نارائن مدیراج نے کہا کہ یومِ آزادی محض جشن کا دن نہیں بلکہ ان عظیم قربانیوں کو یاد کرنے کا موقع بھی ہے جن کے نتیجے میں ملک کو آزادی حاصل ہوئی۔ انہوں نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ حب الوطنی، قومی ذمہ داری اور اتحاد کے جذبے کو ہمیشہ اپنے دلوں میں زندہ رکھیں اور ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے ملک کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس موقع پر حیدرآباد انٹرنیشنل اسکول کے فیکلٹی ارکان محمد سلمان، محمد صدیق، محمد شفیع اللہ ایمان، محمد سمیر عالم، محترمہ عمرانہ فاطمہ اور سمیرا فاطمہ کے علاوہ تلنگانہ سٹیزن کونسل کے ریاستی کوآرڈینیٹر جی وینگوپال اور دیگر معززین موجود تھے۔ شرکاء نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے طلبہ کو یومِ آزادی کی اہمیت اور قومی اتحاد کی ضرورت سے واقف کرایا۔ تقریب کے دوران اسکول کے طلبہ نے مختلف ثقافتی پروگرام، حب الوطنی پر مبنی گیت اور تقاریر پیش کیں، جنہیں حاضرین نے بے حد سراہا۔ طلبہ کی پُرجوش پیشکشوں نے تقریب میں جوش وخروش پیدا کر دیا اور حاضرین سے خوب داد وصول کی۔ تقریب کا اختتام قومی اتحاد، حب الوطنی اور ملک کی ترقی کے عزم کے ساتھ ہوا۔

ملک کی فضا بدل چکی ہے، بی جے پی کے پاس کوئی موضوع نہیں

'وندے ماترم' کے نام پر ہندو مسلم تنازع کھڑا کرنے کی گھٹیا سازش، لیکن 'محبت کی دکان' ہی کانگریس کا راستہ: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: ۱۹/ اگست (پریس ریلیز): ملک کا ماحول بدل چکا ہے۔ عوام اب بی جے پی۔مودی۔شاہ حکومت سے سوال پوچھ رہے ہیں اور حکومت پوری طرح گھبرائی ہوئی ہے۔ بی جے پی حکومت کے پاس بتانے کے لیے کچھ نہیں ہے، اس لیے ایک بار پھر ہندو مسلم تنازع کو ہوا دینے کی سازش کی جا رہی ہے۔ 'وندے ماترم' کو لے کر بی جے پی کی جانب سے شروع کی گئی اس سازش کا شکار نہ بنیں۔ ملک کی فضا بھلے ہی بدل گئی ہو لیکن بدلہ لینے کی ثقافت کانگریس کی نہیں ہے۔ 'محبت کی دکان' ہی ہمارا راستہ ہے اور ہمیں اسی راستے پر آگے بڑھنا ہے، یہ اپیل کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے کی۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے اقلیتی شعبے کے نومنتخب صدر رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان کی عہدہ سنبھالنے کی تقریب تلک بھون میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال، اقلیتی شعبے کے صدر رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی، قانون ساز پارٹی کے رہنما وجے وڈیٹی وار، سابق وزیر ڈاکٹر نتن راؤت، رکن اسمبلی اسلم شیخ، امین پٹیل، رکن اسمبلی شریش نائک، سابق وزیر انیس احمد، سابق رکن اسمبلی ایم۔ ایم۔ شیخ، وجاہت مرزا سمیت کانگریس کے عہدیداران اور کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔ کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے مزید کہا کہ 'وندے ماترم' گیت کو قومی گیت کا درجہ کانگریس نے دیا۔ مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو، سردار ولبھ بھائی پٹیل اور سبھاش چندر بوس کی اہم قیادت میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ 'وندے ماترم' کی کتنی سطریں گائی جائیں۔ کانگریس کے ہر اجلاس میں یہ گیت گایا جاتا ہے۔ جن لوگوں نے آزادی کی جدوجہد میں حصہ تک نہیں لیا، اس بی جے پی کو کانگریس کو حب الوطنی کا درس دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ سماج میں تنازع پیدا کر کے اپنی سیاسی روٹیاں سینکنا بی جے پی کی حکمت عملی ہے اور اسی مقصد سے 'وندے ماترم' کا تنازع کھڑا کیا گیا ہے۔ لیکن بی جے پی کی یہ مذموم سازش کبھی کامیاب نہیں ہوگی، سپکال نے یہ بھی کہا۔ اقلیتی شعبے کے صدر رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں سے ملک ایک بڑے بحران سے گزر رہا ہے۔ لیکن اب فضا بدل چکی ہے۔ دہلی کے جنتر منتر سے طلبہ نے حکومت سے جواب مانگا۔ ان طلبہ پر غیر انسانی مظالم کیے گئے۔ پٹنہ میں اے کے-47 چلائی گئیں، گولیاں چلائی گئیں، لیکن طلبہ پیچھے نہیں ہٹے۔ آخر کار حکومت کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ جب طلبہ نے پارلیمنٹ کی جانب مارچ کیا تو بی جے پی کے وزراء پارلیمنٹ سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ 'جن زی' کے دباؤ سے وزیر اعظم کی نیند اڑ گئی ہے، اسی لیے وہ رات گئے اور صبح سویرے ویڈیوز بنا کر انسٹاگرام پر اپ لوڈ کر رہے ہیں۔ طلبہ کے مسائل کے لیے راہل گاندھی مضبوطی سے ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ 'طلبہ کی گونج' مہم کے ذریعے وہ ملک کو جھنجھوڑ رہے ہیں۔ 'کوٹہ' سے شروع ہونے والی اس تحریک کو روکنے کی بی جے پی حکومت نے ہر بار کوشش کی۔ اب 22 اگست کو پونے میں ہونے والے پروگرام میں بھی رکاوٹ ڈالنے کے لیے امتناعی حکم جاری کیا گیا ہے۔ لیکن بی جے پی حکومت راہل گاندھی کو روکنے کی کوشش نہ کرے۔ کوئی بھی طاقت راہل گاندھی کو نہیں روک سکتی۔ انہوں نے یہ اپیل بھی کی کہ پونے کے 'طلبہ کی گونج' پروگرام کو انتہائی کامیاب بنائیں۔ 'وندے ماترم' کے مسئلے پر بی جے پی کانگریس کو حب الوطنی کا درس دے رہی ہے، لیکن جن لوگوں نے انگریزوں کا ساتھ دیا، انہیں حب الوطنی کا سبق نہیں پڑھانا چاہیے، یہ طنز کرتے ہوئے عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ پنڈت جواہر لال نہرو 12 برس تک جیل میں رہے۔ کانگریس کے متعدد رہنما جیل گئے اور انگریزوں کے خلاف جدوجہد کی۔ بی جے پی کا کون سا رہنما آزادی کی تحریک میں شامل تھا، یہ بی جے پی کو بتانا چاہیے۔ ہماری لڑائی فسطائی طاقتوں کے خلاف ہے اور بی جے پی کو صرف کانگریس ہی روک سکتی ہے۔ اب بی جے پی حکومت کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے، یہ بھی عمران پرتاپ گڑھی نے کہا۔ قانون ساز پارٹی کے رہنما وجے وڈیٹی وار نے کہا کہ بی جے پی حکومت گزشتہ 12 برسوں سے ملک کو لوٹ رہی ہے۔ ان کی کوشش جمہوریت اور ملک کے آئین کو تبدیل کرنے کی ہے۔ لیکن راہل گاندھی نے بی جے پی اور آر ایس ایس کے ارادوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔ بی جے پی کا مضبوطی سے مقابلہ صرف راہل گاندھی ہی کر سکتے ہیں اور ملک کو بچانے کے لیے 2029 میں راہل گاندھی کو وزیر اعظم بنانے کے علاوہ کوئی متبادل نہیں ہے، انہوں نے واضح طور پر کہا۔

ممبئی، حج کمیٹی آف انڈیا میں آر سی ماہم ڈی۔ ایل۔ ایڈ کالج کے زیر تربیت اساتذہ کا شاندار یوم آزادی تقریب

ممبئی: 19/ اگست (ابوذر نعیم شیخ) ملک کے 80 ویں یومِ آزادی کے موقع پر حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی میں آر۔سی ماہم ڈی۔ایل۔ایڈ کالج کے زیرِ تربیت معلمین و معلمات کے اشتراک سے ایک شاندار، پُر وقار اور حب الوطنی کے جذبے سے سرشار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ استقبالیہ خطبہ ڈاکٹر صداقت علی (ڈپٹی سی۔ای۔او) نے پیش کرتے ہوئے مختصراً اظہارِ خیال کیا۔ بعد ازاں محمد نیاز احمد (ڈپٹی سی۔ای۔او) نے بھی حاضرین کو اپنے خیالات سے متاثر کیا۔ تقریب میں زیرِ تربیت اساتذہ نے اپنی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کرتے ہوئے نکڑ ناٹک، حب الوطنی کے نغمے، مختلف ہندوستانی زبانوں میں تقاریر اور مجاہدین آزادی کے کردار کو ڈرامہ کے ذریعے نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا۔ پروگرام میں پیش کیے گئے نکڑ ناٹک اور مختلف مجاہدین آزادی کے کردار نے حاضرین کو بے حد متاثر کیا۔ طلبہ نے اپنی پُرجوش اور پُراثر پیشکشوں کے ذریعے آزادی کی جدوجہد، قومی یکجہتی اور وطن سے محبت کے جذبات کو اجاگر کیا۔ مختلف زبانوں میں پیش کی گئی تقاریر نے ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب، اتحاد اور تنوع میں یکجہتی کی خوبصورت تصویر پیش کی۔ اس موقع پر حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر شاہ نواز (آئی اے ایس)، نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کی بہترین کارکردگی کو سراہا۔ موصوف کے دستِ مبارک سے تمام طلبہ مع اساتذہ کو سرٹیفکیٹس اور انعامات سے نوازا گیا۔ انہوں نے زیرِ تربیت معلمین ومعلمات اور اساتذہ کی کاوشوں کو سراہا۔ بی۔ ایم۔سی کی بیٹ آفسر الماس افروز نے بھی طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اپنی موجودگی کا بہترین ثبوت پیش کیا۔ اس یادگار پروگرام کی کامیابی میں آر۔سی ماہم ڈی۔ایل۔ایڈ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر خالد خان کی رہنمائی، سرپرستی اور انتھک کاوشوں کا اہم کردار رہا۔ ان کی مؤثر رہنمائی میں زیرِ تربیت معلمین و معلمات اور کالج کے تمام اساتذہ نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور محنت کی۔ الطاف شیخ نے تقریب میں موجود تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے اختتام پر آر۔سی ماہم ڈی۔ایل۔ایڈ کالج کی سالِ دوم کی زیرِ تربیت معلمہ منصوری مہک نے بانسری کی دلنشیں دھن پر قومی ترانہ پیش کیا۔ یوں آر۔سی ماہم ڈی۔ایل۔ایڈ کالج کے زیرِ تربیت معلمین و معلمات کا یہ یومِ آزادی پروگرام قومی جذبے، تعلیمی سرگرمیوں، ثقافتی ہم آہنگی اور حب الوطنی کی خوبصورت مثال پیش کرتے ہوئے ایک یادگار تقریب کے طور پر اختتام پذیر ہوا۔

فلسطین کے مسئلے کا پُرامن سیاسی حل ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے: ڈاکٹر عمار رضوی

لکھنؤ: ۱۹/ اگست (پریس ریلیز) ڈاکٹر عمار رضوی، صدر تنظیم برائے جوہری تخفیفِ اسلحہ، عالمی امن وماحولیات نے حال ہی میں پوپ لیو چہاردہم کی جانب سے کی گئی اس اپیل کا خیر مقدم کیا ہے، جس میں انہوں نے بین الاقوامی قوانین کے مطابق امن وسلامتی کے ساتھ رہنے والی ایک آزاد، خودمختار اور بااختیار فلسطینی ریاست کے قیام پر زور دیا ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ تنظیم کا پختہ یقین ہے کہ پائیدار اور منصفانہ امن کے قیام کے لیے تشدد کا خاتمہ، شہریوں کی سلامتی، انسانی ہمدردی اور تمام انسانوں کے لیے تحفظ، عزت و وقار کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطین کے مسئلے کا کوئی بھی دیرپا حل طاقت اور تشدد کے ذریعے نہیں، بلکہ بامعنی مذاکرات، سیاسی مفاہمت اور بین الاقوامی قوانین کے احترام کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ اسی لیے ایک پُرامن سیاسی حل خطے میں مستقل امن کی جانب سب سے مؤثر اور دیرپا راستہ فراہم کر سکتا ہے۔ تنظیم کے صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے اپنے مکتوب میں پوپ لیو چہاردہم کی اخلاقی قیادت کو سراہتے ہوئے ان کی روحانی بصیرت اور عالمی امن کے لیے کی جانے والی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں مذہبی اور سیاسی قیادتوں کی یہ ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ وہ نفرت، تشدد اور تصادم کے بجائے مکالمے، برداشت، انسانی ہمدردی اور مفاہمت کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ کوششیں کریں۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے یہ تجویز بھی پیش کی کہ ویٹیکن کی قیادت میں امن اور مفاہمت کے موضوع پر ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد کرنے پر سنجیدگی سے غور کیا جائے، جس میں دنیا بھر کے مذہبی رہنماؤں، سیاسی شخصیات، دانشوروں، انسانی حقوق کے ماہرین اور امن کے حامیوں کو شرکت کی دعوت دی جائے۔ ان کے مطابق ایسی عالمی سطح کی کوشش فلسطین سمیت دنیا کے مختلف تنازعات کے حل کے لیے ایک مؤثر فکری اور سفارتی پلیٹ فارم فراہم کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین میں قیامِ امن صرف ایک خطے کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری انسانیت کے اجتماعی ضمیر کا امتحان ہے۔ معصوم شہریوں کی جان ومال کا تحفظ، انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی اور ہر انسان کے بنیادی حقوق و وقار کا احترام کسی بھی مہذب عالمی نظام کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لیے عالمی برادری کو محض تشویش کے اظہار تک محدود رہنے کے بجائے عملی، سنجیدہ اور نتیجہ خیز سفارتی اقدامات کرنے چاہئیں۔ ڈاکٹر رضوی نے واضح کیا کہ ان کی تنظیم ایسی تمام کوششوں کی مکمل حمایت اور ہر ممکن تعاون پیش کرنے کے لیے تیار ہے جو تشدد کے خاتمے، انسانی جانوں کے تحفظ، باہمی اعتماد کی بحالی اور سیاسی مذاکرات کے فروغ میں معاون ثابت ہوں۔

ہندوستان۔ فلسطین نے مغربی کنارے میں نئے اسپتال کی تعمیر پر کاغذی کارروائی کو حتمی شکل دی: فلسطینی سفیر

نئی دہلی ۔19/ اگست۔ ایم این این۔ ہندوستان اور فلسطین نے مغربی کنارے میں ایک نئے اسپتال کی تعمیر کے لئے کاغذی کارروائی کو حتمی شکل دے دی ہے، ہندوستان میں فلسطینی سفیر عبداللہ ایم ابو شاویش نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ سفیر سری پریہ رنگناتھن کے دورہ فلسطین سے کیا نتائج حاصل کرنے کی توقع رکھتے ہیں، سفیر ابوشہ نے اسے "بہت اہم" قرار دیا اور کہا، یہ ہم دونوں کے لیے بہت اہم ہے کیونکہ یہ ایک ایسے نازک وقت میں آیا ہے جب فلسطینی انتہائی تباہ کن صورتحال سے گزر رہے ہیں، جب فلسطین میں صحت کا شعبہ، صحت کے شعبے میں مشکلات کا شکار ہے۔ تباہی کے دہانے پر، اور بھارت ان ممالک میں سے ایک ہے جس کی مدد کے لیے ہم پہنچتے ہیں... بھارت نے کل مغربی کنارے میں ایک نیا ہسپتال بنانے کے حوالے سے کاغذی کارروائی کو حتمی شکل دے دی۔ انہوں نے اس حوالے سے بہت جلد کام شروع ہونے کی امید ظاہر کی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مصنوعی اعضاء پر بات چیت کے حوالے سے بھارت کے ساتھ اس معاملے پر بات ہوئی ہے اور اس کے نتائج پر امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا، "مصنوعی اعضاء کے بارے میں، میں نے پہلے ہی اس مسئلے پر ہندوستان کی حکومت کے ساتھ اپنے ہم منصب خارجہ امور کے وزیر کے ذریعے بات چیت کی ہے۔ مجھے امید ہے کہ بہت جلد ہم بہت اہم کام کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ دریں اثنا، جولائی کے اوائل میں، فلسطینی سفارت خانے نے فلسطینی عوام کے لیے تین بڑے ترقیاتی منصوبوں کے ہندوستان کے اعلان کا خیر مقدم کیا، اس پہل کو صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو مضبوط بنانے اور جاری انسانی بحران کے درمیان غزہ کی بحالی میں مدد دینے کے لیے ایک معنی خیز شراکت قرار دیا۔ نئی دہلی میں جاری ایک پریس بیان میں اور' فلسطین ہندوستان کی نئی ترقیاتی امداد کا خیر مقدم کرتا ہے کے عنوان سے، فلسطینی سفارت خانے نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے فلسطینی لوگوں کے لیے ایک خصوصی اسپتال، ایک مصنوعی اعضاء لگانے کا مرکز اور ایک پیشہ ورانہ تربیتی انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے کے ہندوستان کے عزم کا خیر مقدم کیا۔

آسٹریلیا میں ایغور برادری کی نگرانی اور دباؤ پر تشویش، چین پر سرحد پار جبر کے الزامات

میونخ ۔19 / اگست۔ ایم این این۔ ورلڈ ایغور کانگریس نے آسٹریلیا میں مقیم ایغور برادری کے خلاف مبینہ چینی نگرانی، دھمکیوں اور دباؤ کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے سرحد پار جبر کی ایک منظم شکل قرار دیا ہے۔ تنظیم نے آسٹریلوی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ملک میں مقیم ایغور شہریوں اور انسانی حقوق کے کارکنوں کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ آسٹریلوی شہریت یا مستقل رہائش رکھنے والے بعض ایغور افراد کو چین کے سنکیانگ خطے میں اپنے خاندانوں سے ملاقات کے دوران سخت نگرانی اور پوچھ گچھ کا سامنا کرنا پڑا۔ تحقیق کے مطابق بعض افراد کو مخصوص ہوٹلوں میں ٹھہرایا گیا اور انہیں اپنی روزمرہ سرگرمیوں کی اطلاع حکام کو دینے پر مجبور کیا گیا۔ ایک ایغور آسٹریلوی شہری نے بتایا کہ دورے کے دوران اس سے 12 سے زائد مرتبہ پوچھ گچھ کی گئی، جبکہ ایک تفتیش سات گھنٹے سے زیادہ جاری رہی۔ ورلڈ ایغور کانگریس کے مطابق چینی حکام نے مبینہ طور پر اس شخص سے آسٹریلیا میں مقیم ایغور کارکنوں کے پتے اور فون نمبر طلب کیے اور اسے وہاں ایغور سرگرمیوں اور عوامی تقریبات کی نگرانی اور تصاویر لینے کے لیے بھی دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ ہیومن رائٹس واچ کے مطابق چین میں رہنے والے خاندانوں سے علیحدگی کی مجبوری کو بھی بیرون ملک مقیم ایغور افراد پر دباؤ ڈالنے اور آسٹریلیا میں ایغور برادری کی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

وزیر اعظم مودی نے میگا ترقیاتی منصوبوں کی منظوری کی ستائش کی

نئی دہلی ۔19/ اگست ۔ایم این این ۔وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے بدھ کے روز دو اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو منظوری دی جس کا مقصد کنیکٹوٹی اور اقتصادی ترقی کو تقویت دینا ہے۔ اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے مغربی بنگال، اڈیشہ، آندھرا پردیش، اور تمل ناڈو میں 9450 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت کے ساتھ چار بڑے ریلوے ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کو ہری جھنڈی دی ہے۔ مزید برآں، کابینہ نے بہار میں این ایچ۔22 کے مظفر پور۔ سیتامڑھی۔ سونبرسا سیکشن کو چار لین کے معیار میں اپ گریڈ کرنے کی منظوری دی، جس میں 359073 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری شامل ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزیر اعظم نریندر مودی نے ریلوے پروجیکٹوں کو ملک کے نیٹ ورک کی صلاحیت میں ایک بڑا فروغ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آندھرا پردیش، اڈیشہ، تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے اور کنیکٹیویٹی کو ایک بڑا فروغ! کابینہ نے چار ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے، جس سے ہندوستانی ریلوے نیٹ ورک میں اہم صلاحیت کا اضافہ ہوا ہے اور لاکھوں لوگوں کو فائدہ ہوگا۔

غیر قانونی ریت کی نقل و حمل کرنے والی تین ٹاٹا

407 گاڑیوں کے خلاف کاروائی، 12.15 لاکھ کا سامان ضبط

ناندیڑ، 19 اگست: (ورق تازہ نیوز) ضلع میں غیر قانونی طور پر معمولی معدنیات نکالنے اور ان کی نقل و حمل پر روک لگانے کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر خصوصی مہم جاری ہے۔ اسی مہم کے تحت ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں غیر قانونی ریت کی نقل و حمل کرنے والی تین ٹاٹا 407 گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 12 لاکھ 15 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ یہ کارروائی اتوارہ کے سب ڈویژنل پولیس افسر پرشانت شندے کی خصوصی ٹیم نے انجام دی۔ 19 اگست 2026 کی صبح ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں کالیشور وشنوپوری، نیو برج، ناندیڑ کے قریب تین افراد کی جانب سے ٹاٹا 407 گاڑیوں کے ذریعے غیر قانونی طور پر ریت لے جائے جانے کی خفیہ اطلاع اتوارہ کے سب ڈویژنل پولیس افسر کو موصول ہوئی۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور گاڑیوں کی جانچ کی۔ تلاشی کے دوران تینوں گاڑیوں میں تقریباً ایک ایک براس ریت موجود پائی گئی۔ جب متعلقہ افراد سے ریت کی نقل و حمل کے لیے ضروری اجازت نامہ اور دستاویزات طلب کیے گئے تو معلوم ہوا کہ ریت کی نقل و حمل غیر قانونی طور پر کی جا رہی تھی۔

12 لاکھ 15 ہزار روپے کا سامان ضبط

پولیس نے پنچنامہ کرتے ہوئے تینوں گاڑیاں ریت سمیت ضبط کر لیں:

1. ٹاٹا 407 ٹیمپو نمبر MH 06 AG 9927، ایک براس ریت سمیت، مالیت تقریباً 4 لاکھ 5 ہزار روپے۔
2. ٹاٹا 407 ٹیمپو نمبر MH 21 BH 3827، ایک براس ریت سمیت، مالیت تقریباً 4 لاکھ 5 ہزار روپے۔
3. ٹاٹا 407 ٹیمپو نمبر MH 04 FJ 3960، ایک براس ریت سمیت، مالیت تقریباً 4 لاکھ 5 ہزار روپے۔

اس طرح ضبط کیے گئے سامان کی مجموعی مالیت 12 لاکھ 15 ہزار روپے ہے۔

تین ڈرائیوروں کے خلاف مقدمہ: اس معاملے میں تین افراد، ایوب اسماعیل شیخ، عمر 37 سال، پیشہ ڈرائیور، ساکن سیلاب نگر، کھڑک پورہ، ناندیڑ؛ ڈنکر سیتارام دھونڈگے، عمر 36 سال، پیشہ ڈرائیور، ساکن جونا کوٹھا، ناندیڑ؛ اور کرن پرلہاد ہانمنتے، عمر 34 سال، پیشہ ڈرائیور، ساکن تہران نگر، ناندیڑ کے خلاف ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 997/2026 درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی دفعات 303(2)، 3(5) اور مہاراشٹر لینڈ ریونیو ایکٹ 1966 کی دفعات 48(7)، 48(8) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ معاملے کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر سمبھاجی ویوہارے کے سپرد کی گئی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

اتوارہ پولیس کی کارروائی: یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر اتوارہ کے سب ڈویژنل پولیس افسر پرشانت شندے کی قیادت میں انجام دی گئی۔ کارروائی میں پولیس اہلکار اودھوت کلنے، محمد غوث، پُسری، مادھو پوار اور پانچال نے حصہ لیا۔ ناندیڑ ضلع پولیس نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی طور پر معمولی معدنیات نکالنے اور ان کی نقل و حمل کرنے والوں کے خلاف آئندہ بھی سخت کارروائی جاری رہے گی۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع پولیس کو دے کر تعاون کریں۔

نائک نگر میں مکان میں مبینہ جسم فروشی کے اڈے پر پولیس کا چھاپہ

دو متاثرہ خواتین کو بازیاب، ایک لاکھ ایک ہزار کا سامان ضبط؛ دو ملزمان گرفتار، ایک فرار

ناندیڑ، 19 اگست: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں غیر اخلاقی انسانی تجارت اور جسم فروشی کے خلاف پولیس کی جانب سے خصوصی مہم جاری ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر ناندیڑ سٹی کے سب ڈویژنل پولیس افسر کی قیادت میں کرائم برانچ کے تحت کام کرنے والے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ یونٹ (AHTU) نے 18 اگست 2026 کو کارروائی کرتے ہوئے آنند نگر سے شوبھا نگر جانے والی سڑک پر نائک نگر چوک کے قریب ایک نجی مکان میں مبینہ طور پر خفیہ طور پر چلائے جا رہے جسم فروشی کے اڈے کا پردہ فاش کیا۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ نائک نگر چوک پر چوہان کے مکان میں آرتی سونکاں بلے، اس کا ساتھی پرتاپ گائیکواڑ، ساکن عمری، اور باجی راؤ تاتے مبینہ طور پر خواتین کو پیسوں کا لالچ دے کر جسم فروشی پر مجبور کر رہے ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر ناندیڑ سٹی کے سب ڈویژنل پولیس افسر رامیشور وینجنے کی رہنمائی میں خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی۔

فرضی گاہک کے ذریعے کارروائی: اطلاع کی تصدیق کے لیے پولیس نے سرکاری پنچوں کی موجودگی میں ایک سماجی کارکن کو فرضی گاہک بنا کر مذکورہ مکان میں بھیجا۔ فرضی گاہک نے وہاں پہنچ کر جسم فروشی کے لیے ایک شخص سے بات طے کی اور طے شدہ اشارہ پولیس کو دیا۔ اشارہ ملتے ہی پولیس ٹیم نے مکان پر چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران آرتی وکیش سونکاں بلے، عمر 35 سال، ساکن گنیش نگر وائی پوائنٹ، ناندیڑ اور پرتاپ سنبھاجی گائیکواڑ، عمر 19 سال، ساکن ہتنی، تعلقہ عمری، ضلع ناندیڑ، حال مقیم راج نگر، ناندیڑ کو گرفتار کیا گیا، جبکہ باجی راؤ تاتے، ساکن راج نگر، ناندیڑ فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔

دو متاثرہ خواتین بازیاب: پولیس کارروائی کے دوران مبینہ جسم فروشی کے اڈے سے دو متاثرہ خواتین کو بازیاب کرایا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان خواتین کو پیسوں کا لالچ دے کر مبینہ طور پر جسم فروشی پر مجبور کر رہے تھے۔ موقع سے جسم فروشی کے لیے استعمال ہونے والا سامان، نقد رقم اور موبائل فون سمیت مجموعی طور پر ایک لاکھ ایک ہزار 500 روپے مالیت کا سامان پنچوں کی موجودگی میں ضبط کیا گیا۔

مقدمہ درج، مزید تفتیش جاری: اس معاملے میں مذکورہ ملزمان کے خلاف ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن ناندیڑ میں جرم نمبر 386/2026 درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے غیر اخلاقی انسانی تجارت کی روک تھام کے قانون (ITPA) کی دفعات 3، 4، 5، 6 اور 7 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر ناندیڑ سٹی کے سب ڈویژنل پولیس افسر رامیشور وینجنے کی قیادت میں انجام دی گئی۔ کاروائی میں پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے، پولیس سب انسپکٹر مہیش کورے، پولیس اہلکار رتیش کلتھے، گنیش لوسروار، دلیپ کمار چنچل وار اور منوج راٹھوڑ، جبکہ AHTU کی پولیس سب انسپکٹر اشونی گائیکواڑ، پولیس اہلکار مورے اور کیندرے نے حصہ لیا۔ پولیس کی جانب سے معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

کِنوٹ میں جوا اڈے پر پولیس کا چھاپہ

3 لاکھ 82 ہزار 800 روپے کا سامان ضبط

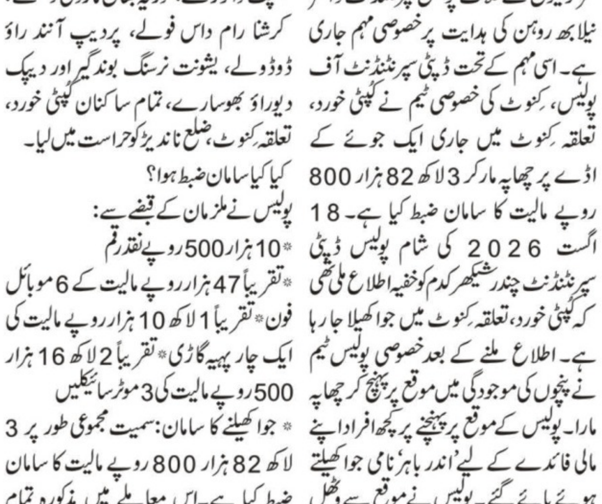

ناندیڑ، 19 اگست: ناندیڑ ضلع میں غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر خصوصی مہم جاری ہے۔ اسی مہم کے تحت ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، کِنوٹ کی خصوصی ٹیم نے کُپٹی خورد، تعلقہ کِنوٹ میں جاری ایک جوئے کے اڈے پر چھاپہ مار کر 3 لاکھ 82 ہزار 800 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا ہے۔ 18 اگست 2026 کی شام پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ چندر شیکھر کدم کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کُپٹی خورد، تعلقہ کِنوٹ میں جوا کھیلا جا رہا ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد خصوصی پولیس ٹیم نے پنچوں کی موجودگی میں موقع پر پہنچ کر چھاپہ مارا۔ پولیس کے موقع پر پہنچنے پر کچھ افراد اپنے مالی فائدے کے لیے 'اندر باہر' نامی جوا کھیلتے ہوئے پائے گئے۔ پولیس نے موقع سے وِٹھل مہادو کولہے، مادھو سیتارام کراڑے، دگمبر گنپت وانوڑے، سوریہ بھان ماروتی دیشمکھے، کرشنا رام داس فولے، پردیپ آنند راؤ ڈوڈولے، یشونت نرسنگ بوندگیر اور دیپک دیوراؤ بھوسارے، تمام ساکنان کُپٹی خورد، تعلقہ کِنوٹ، ضلع ناندیڑ کو حراست میں لیا۔

کیا کیا سامان ضبط ہوا؟

پولیس نے ملزمان کے قبضے سے:

* 10 ہزار 500 روپے نقد رقم
* تقریباً 47 ہزار روپے مالیت کے 6 موبائل فون
* تقریباً 1 لاکھ 10 ہزار روپے مالیت کی ایک چار پہیہ گاڑی
* تقریباً 2 لاکھ 16 ہزار 500 روپے مالیت کی 3 موٹر سائیکلیں
* جوا کھیلنے کا سامان: سمیت مجموعی طور پر 3 لاکھ 82 ہزار 800 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا ہے۔

اس معاملے میں مذکورہ تمام ملزمان کے خلاف اسلام پور پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 1014/2026 درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے مہاراشٹر جواء انسداد قانون کی دفعہ 12(ا) کے تحت کارروائی کی ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، کِنوٹ چندر شیکھر کدم کی قیادت میں انجام دی گئی۔ پولیس سب انسپکٹر فڑے وار، پولیس اہلکار گجانن چوہان اور گجانن ویروڑکر نے کارروائی میں حصہ لیا۔ معاملے کی مزید تفتیش اسلام پور پولیس کر رہی ہے۔ ناندیڑ ضلع پولیس کی جانب سے غیر قانونی جوا، مٹکا اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف مسلسل کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں ہونے والی ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

حمایت نگر پولیس کی غیر قانونی ریت کی نقل و حمل کے خلاف کاروائی، ہائیوا سمیت 15.16 لاکھ روپے کا سامان ضبط

ناندیڑ: ضلع میں غیر قانونی طور پر معدنیات کے نکالنے اور ان کی نقل و حمل پر روک لگانے کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر خصوصی مہم جاری ہے۔ اسی مہم کے دوران حمایت نگر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی ریت کی نقل و حمل کرنے والے ہائیوا ٹرک سمیت مجموعی طور پر 15 لاکھ 16 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا ہے۔ 18 اگست 2026 کو حمایت نگر پولیس اسٹیشن کی ٹیم غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف گشت اور احتیاطی کارروائی کر رہی تھی۔ اسی دوران خفیہ مخبر کے ذریعے اطلاع ملی کہ سونا کے قریب آئیولہ چوک پر بھارت بینز کمپنی کا ہائیوا ٹرک نمبر MH-26-CH-3798 غیر قانونی طور پر ریت لے کر جا رہا ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد پولیس ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور مذکورہ گاڑی کو روک کر اس کی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران ہائیوا میں تقریباً چار براس ریت موجود پائی گئی۔ پولیس نے ڈرائیور سے ریت کی نقل و حمل کے لیے قانونی اجازت نامہ اور ضروری دستاویزات طلب کیں، تاہم ڈرائیور نے کسی بھی قسم کا قانونی پرمٹ یا اجازت نامہ موجود نہ ہونے کی بات بتائی۔ اس کے بعد پولیس کو معلوم ہوا کہ حکومت کی رائلٹی ادا کیے بغیر غیر قانونی طور پر معمولی معدنیات کی نقل و حمل کی جا رہی تھی۔ پولیس نے بھارت بینز کمپنی کا ہائیوا ٹرک نمبر MH-26-CH-3798، جس کی مالیت تقریباً 15 لاکھ روپے ہے، اور چار براس ریت، جس کی مالیت 16 ہزار روپے ہے، ضبط کر لی۔ ضبط کیے گئے سامان کی مجموعی مالیت 15 لاکھ 16 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔

دو افراد کے خلاف مقدمہ درج

اس معاملے میں مادھو بالاجی جھیلے واڑ، عمر 21 سال، پیشہ ہائیوا ڈرائیور، ساکن ریتا، تعلقہ بھوکر اور پون پوار، ساکن لامکانی، تعلقہ بھوکر کے خلاف حمایت نگر پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 226/2026 درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی دفعات 303(2)، 3(5) کے ساتھ معدنیات کے قانون 1957 کی دفعات 4 اور 21 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش حمایت نگر پولیس کر رہی ہے۔

پولیس ٹیم کی کارروائی: یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر، پولیس انسپکٹر لکشمن کیندر کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ پولیس سب انسپکٹر شیخ، پولیس ہیڈ کانسٹیبل آلوار اور پولیس کانسٹیبل گھوگے نے کارروائی میں حصہ لیا۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ ضلع میں غیر قانونی طور پر معدنیات نکالنے اور ان کی نقل و حمل کرنے والوں کے خلاف مستقبل میں بھی سخت کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔

مسلسل چھٹے سال ناندیڑ کے ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان سرکاری میڈیکل کالج کا ICMR اسکالرشپ پر قبضہ

ناندیڑ، 19 اگست: ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان سرکاری میڈیکل کالج، وشنوپوری، ناندیڑ نے طبی تعلیم کے ساتھ ساتھ تحقیق کے میدان میں بھی ایک اور اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (ICMR) کی باوقار ICMR-STS ریسرچ اسکالرشپ کے لیے اس سال کالج کے دوسرے سال کے MBBS طلبہ سدبھاو دیپک بھورے اور کماری تروشی سیواچ کا انتخاب عمل میں آیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ کالج نے مسلسل چھٹے سال قومی سطح کی اس باوقار اسکالرشپ کو حاصل کرنے کی اپنی شاندار روایت برقرار رکھی ہے۔ ملک بھر کے مختلف میڈیکل کالجوں سے ہزاروں ریسرچ پروپوزل پیش کیے جاتے ہیں۔ ایسے میں ICMR-STS اسکالرشپ کے لیے انتخاب طلبہ کی تحقیقی صلاحیت، سائنسی سوچ اور ذہنی استعداد کا قومی سطح پر اعتراف سمجھا جاتا ہے۔ مراٹھواڑہ کے ایک سرکاری میڈیکل کالج کے طلبہ کا مسلسل چھ سال تک یہ کامیابی حاصل کرنا پورے خطے کے لیے باعثِ فخر ہے۔ کالج کے ڈین ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ کی قیادت میں طلبہ میں تحقیقی رجحان، سائنسی سوچ اور معیاری طبی تعلیم کو مسلسل فروغ دیا جا رہا ہے۔ باقاعدہ تعلیم کے ساتھ تحقیق، سائنسی پریزنٹیشنز اور مختلف تعلیمی سرگرمیوں میں طلبہ کی شرکت بڑھانے کے لیے کالج میں تحقیق پر مبنی ماحول تیار کیا گیا ہے، جس کا نتیجہ یہ کامیابی ہے۔ اس کامیابی میں نائب ڈین ڈاکٹر ہیمنت گودبولے اور ڈاکٹر شیتل راٹھوڑ کا بھی اہم کردار رہا ہے۔ دونوں نے طلبہ کو تحقیق کے مختلف مواقع کے بارے میں رہنمائی اور حوصلہ افزائی فراہم کی۔

کھیت سے بیل چوری کرنے والا ملزم گرفتار، چوری شدہ بیل اور موبائل سمیت 55 ہزار روپے کا سامان ضبط

ناندیڑ: ضلع ناندیڑ میں املاک کے خلاف ہونے والے جرائم کی روک تھام اور ان کے فوری انکشاف کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ نیلابھ روہن کی ہدایت پر خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اسی مہم کے تحت کنڈل واڑی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے بیل چوری کے معاملے کا انکشاف کیا اور ملزم کو گرفتار کر کے چوری شدہ تمام مال برآمد کر لیا۔ 18 اگست 2026 کی رات شکایت کنندہ کے کھیت میں واقع مویشیوں کے باڑے سے تقریباً 45 ہزار روپے مالیت کا سرخ رنگ کا تقریباً پانچ سالہ بیل چوری ہو گیا تھا۔ اس معاملے میں کنڈل واڑی پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 98/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 303(2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ نیلابھ روہن نے کنڈل واڑی کے انچارج افسر دنیانیشور شندے کو جرم کا سراغ لگانے کی ہدایت دی۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو حاصل معلومات کی بنیاد پر ملزم کی تلاش شروع کی گئی۔ اسی دوران پولیس نے ایک شخص کو چوری شدہ بیل کے ساتھ کھنڈ گاؤں، تلنگانہ ریاست جانے والی سڑک پر پیدل جاتے ہوئے پکڑ لیا۔ پولیس نے اسے حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی تو اس نے اپنا نام گنگادھر ناگوراؤ سونکامبلے، عمر 21 سال، پیشہ مزدوری، ساکن بدر، تعلقہ بلولی، ضلع ناندیڑ بتایا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اعتراف کیا کہ اس نے مالی فائدے کے لیے بیل چوری کیا تھا۔ برآمد کیا ہے۔ ضبط کیے گئے سامان کی مجموعی مالیت 55 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔

بہادر پورہ گاؤں کے قریب منیاڑ ندی پر واقع بڑے پل سے ٹریفک بند

قندھار-گھوڈج کا متبادل راستہ استعمال کرنے کی ہدایت

ناندیڑ، 19 اگست: قندھار تعلقہ کے قندھار-بہادر پورہ-دگراس-جامب-جلکوٹ ریاستی شاہراہ نمبر 250 پر منیاد ندی کے بہادر پورہ گاؤں کے قریب واقع بڑے پل پر گاڑیوں کی آمد و رفت مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ راہل کردیلے نے 19 اگست 2026 کو نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کے ایگزیکٹیو انجینئر کی جانب سے پیش کی گئی رپورٹ میں پل کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر حادثے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے پل سے تمام قسم کی گاڑیوں کی آمد و رفت بند کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ گاڑیوں کے لیے متبادل راستہ پل بند رہنے کے دوران تمام گاڑیوں کو قندھار-گھوڈج کے راستے پھلوال کی جانب موڑنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تمام گاڑیوں کے لیے ممنوع قرار دیا گیا راستہ منیاد ندی پر واقع بہادر پورہ پل سے بیجے واڑی پھاٹا تک کا راستہ ہے۔ اس کے مقابلے میں متبادل راستہ قندھار-گھوڈج کے راستے پھلوال مقرر کیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ راہل کردیلے نے موٹر وہیکل ایکٹ 1999 کی دفعہ 115 کے تحت متعلقہ محکمے کی جانب سے ضروری اقدامات کیے جانے کے بعد ریاستی شاہراہ نمبر 250 پر منیاد ندی کے بہادر پورہ پل سے بیجے واڑی پھاٹا تک تمام گاڑیوں کی آمد و رفت بند رکھنے کی منظوری دی ہے۔ ساتھ ہی گاڑیوں کو قندھار-گھوڈج کے راستے پھلوال کے متبادل راستے سے موڑنے کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ متعلقہ محکموں کو ضروری اقدامات کی ہدایت ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ کو امن و قانون کی صورتحال کے پیش نظر ضروری انتظامات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وہیں پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ ناندیڑ کے ایگزیکٹیو انجینئر کو ٹریفک کی پابندی اور متبادل راستے سے متعلق ضروری سائن بورڈز، نشانات اور دیگر انتظامات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ چونکہ مذکورہ راستہ ایک ماہ سے زیادہ عرصے تک بند رہنے کا امکان ہے، اس لیے پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کے ایگزیکٹیو انجینئر کو اس نوٹیفکیشن کو سرکاری گزٹ میں شائع کرنے اور اس سلسلے میں تعمیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔ عوام اور گاڑی مالکان سے اپیل کی گئی ہے کہ پل بند رہنے کے دوران مقررہ متبادل راستہ قندھار-گھوڈج-پھلوال استعمال کریں اور انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں۔

E20 پیٹرول سے ہونے والے نقصانات کی شکایات، حکومت کم ایتھنول والا نیا پیٹرول لانے پر غور

نئی دہلی: ملک میں E20 پیٹرول کے استعمال کو لے کر گاڑی مالکان کی شکایات کے درمیان اب کم ایتھنول ملا ہوا پیٹرول دوبارہ دستیاب کرانے کی تجویز سامنے آئی ہے۔ حکومت ہند کے چیف اکنامک ایڈوائزر وی۔ اننتھا ناگیشورن نے مشورہ دیا ہے کہ پرانی گاڑیوں کے لیے E20 کے ساتھ E10 پیٹرول بھی دستیاب ہونا چاہیے۔ E20 پیٹرول میں 20 فیصد ایتھنول اور باقی پیٹرول ہوتا ہے۔ یکم اپریل 2026 سے ملک بھر کے پٹرول پمپس پر E20 کو معیاری پیٹرول کے طور پر دستیاب کرایا گیا ہے۔ حکومت کا مقصد ایتھنول کے استعمال میں اضافہ کر کے خام تیل کی درآمد پر انحصار کم کرنا اور آلودگی میں کمی لانا ہے۔

پرانی گاڑیوں کے مالکان کو زیادہ تشویش: E20 کے نفاذ کے بعد متعدد گاڑی مالکان نے مائلیج کم ہونے، گاڑی کی کارکردگی متاثر ہونے اور پرانی گاڑیوں کے فیول سسٹم کے بعض پرزوں پر ممکنہ اثرات کی شکایات کی ہیں۔ چیف اکنامک ایڈوائزر کے مطابق بھارت میں تقریباً 5.7 سے 8 کروڑ پرانے دو پہیہ گاڑیاں ایسی ہیں جو E10 ایندھن کے لیے تیار کی گئی تھیں۔ ان گاڑیوں میں استعمال ہونے والی پرانی ربڑ سیلز اور فیول سسٹم کے بعض حصے زیادہ ایتھنول والے ایندھن کے ساتھ مطابقت کا مسئلہ پیدا کر سکتے ہیں۔ ([NDTV][2])

E10 دوبارہ دستیاب کرانے کی تجویز: وی۔ اننتھا ناگیشورن اور محکمہ اقتصادی امور کے کنسلٹنٹ آکاش پوجاری نے ایک مضمون میں تجویز دی ہے کہ پٹرول پمپس پر E10 دوبارہ دستیاب کیا جائے اور صارفین کو E10 یا E20 میں سے انتخاب کا اختیار دیا جائے۔ ان کے مطابق نئی گاڑیاں E20 استعمال کر سکتی ہیں، جبکہ پرانی گاڑیوں کے مالکان کو E10 کا متبادل ملنے سے موجودہ گاڑیوں کو تحفظ فراہم کیا جا سکتا ہے، جب تک کہ گاڑیوں کو E20 کے مطابق تبدیل کرنے یا پرزوں کو اپ گریڈ کرنے کا عمل مکمل نہ ہو جائے۔

کیا E20 سے واقعی انجن خراب ہو رہے ہیں؟: اس معاملے میں ایک اہم بات یہ ہے کہ E20 سے بڑے پیمانے پر انجن خراب ہونے کے دعووں کی مکمل تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ چیف اکنامک ایڈوائزر نے بھی کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر E20 کے حوالے سے کیے جانے والے بعض انتہائی دعوے درست نہیں ہیں۔ تاہم، پرانی گاڑیوں کے مخصوص پرزوں، خصوصاً ایتھنول کے لیے موزوں نہ ہونے والی ربڑ سیلز کے بارے میں حقیقی خدشات موجود ہیں۔

حکومت کا فیصلہ ابھی باقی: اہم بات یہ ہے کہ** E10 پیٹرول کو دوبارہ ملک بھر میں لازمی طور پر دستیاب کرانے کا حتمی سرکاری فیصلہ ابھی نہیں ہوا ہے۔** چیف اکنامک ایڈوائزر کی تجویز سامنے آئی ہے، لیکن حکومت کی جانب سے E10 کو دوبارہ پٹرول پمپس پر لانے کے بارے میں حتمی اعلان کا انتظار ہے۔ اگر E10 اور E20 دونوں آپشن دستیاب کیے جاتے ہیں تو پرانی گاڑیوں کے مالکان کو بڑا ریلیف مل سکتا ہے، جبکہ نئی گاڑیوں کے لیے E20 کا استعمال جاری رہ سکتا ہے۔ اس طرح حکومت کی ایتھنول پالیسی بھی برقرار رہے گی اور پرانی گاڑیوں کے مالکان کی شکایات کا حل بھی تلاش کیا جا سکے گا۔

بھارت پہلی 'بلیو بانڈ' مارکیٹ میں داخل ہونے کے قریب

ممبئی۔ 19 اگست۔ ایم این این۔ بھارت پہلی مرتبہ بلیو بانڈز جاری کرنے کی تیاری کر رہا ہے، جس کے تحت سمندری، آبی اور ماحول دوست بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لیے سرمایہ اکٹھا کیا جائے گا۔ بینکاروں کے مطابق سرکاری ادارہ ساگرمالا فنانس کارپوریشن اور وڈودرا میونسپل کارپوریشن ستمبر 2026 کے اختتام تک بلیو بانڈ مارکیٹ میں داخل ہو سکتے ہیں۔ بلیو بانڈز خصوصی قرضاتی سیکیورٹیز ہیں جن سے حاصل ہونے والی رقم سمندری ماحول، پانی کے انتظام اور دیگر پائیدار منصوبوں پر خرچ کی جاتی ہے۔ عالمی سطح پر 2025 کے وسط تک 15 ارب ڈالر سے زیادہ کے بلیو بانڈز جاری کیے جا چکے تھے۔

ٹی سی گم گئی

میری شیخ سیف ولد شیخ فیاض کے نام کی مدینۃ العلوم جونیئر کالج ناندیڑ کی بارہویں جماعت کی ٹی سی اور دسویں اور بارہویں کا مارک میموس آئی ٹی ایم کالج سے کھڑکپورہ دوران سفر کہیں گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

شیخ سیف ولد شیخ فیاض
ناندیڑ۔
Mobile no:.8554899758

ٹی سی گم گئی

میری محمد فاروق ولد محمد چھوٹو جی کے نام کی مدینۃ العلوم پرائمری اسکول ناندیڑ ششم (6) جماعت کی ٹی سی اور دوران سفر کہیں گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

محمد فاروق ولد محمد چھوٹو جی
عمر کالونی ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی